Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تونے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

رجسٹرڈ نمبر MC-1432

website : www.ittefaqnews.com

dailyittefaqnews1@gmail.com

جلد نمبر 14 | جمعۃ المبارک 10 جنوری 2025ء، 09 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 223

لکی مروت: فتنہ الخوارج نے 17 سویلین ورکرز کو اغوا کر لیا، 8 بازیاب

مغوری سویلین ورکرز نہتے تھے، فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے سویلین ورکرز کو اغوا کرنے کے بعد وہاں کے مقامی ٹھیکیدار کی گاڑی کو بھی آگ لگا دی

فتنہ الخوارج کی ان پاکستان اور عوام دشمن بہیمانہ کارروائیوں کا دین اور اسلامی اقدار سے کوئی تعلق نہیں، بہیمانہ اقدام کرنے والے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، ذرائع

لکی مروت (بیورو رپورٹ) فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے ضلع لکی مروت کے علاقے کبل خیل میں 17 سویلین ورکرز کو اغوا کرلیا، سیکیورٹی فورسز نے 8 مغوی ورکرز کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔ ذرائع کے مطابق آج فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے ضلع لکی مروت کے علاقے کبل خیل سے 17 سویلین ورکرز کو بھتہ خوری کے لیے اغوا کرلیا، مغوری سویلین ورکرز نہتے تھے۔ ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے سویلین ورکرز کو اغوا کرنے کے بعد وہاں کے مقامی ٹھیکیدار کی گاڑی کو بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پاک بحریہ کے ریئر ایڈمرل محمد سلیم کی وائس ایڈمرل کے عہدے پر ترقی

فلیگ افسر پاکستان نیوی وار کالج لاہور اور نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد سے گریجویٹ ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ریئر ایڈمرل محمد سلیم کو وائس ایڈمرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔ وائس ایڈمرل محمد سلیم نے 1991 میں پاکستان نیوی کی آپریشنز برانچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

سعودیہ عرب: اسرائیلی انتہا پسندی خطے کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے

گریٹر اسرائیل کے نقشے پر برہمی کا اظہار، اسرائیل کو کسی بھی مہم جوئی اور جارحیت سے باز رہنے کے لیے خبردار کر دیا

خطے میں بحرانوں کے خاتمے کے لیے ریاستوں اور ان کی سرحدوں کی خودمختاری کا احترام کرنے کی ضرورت ہے

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) عظیم اسرائیلی ریاست کے نام سے ایک نقشہ سامنے آیا ہے جس میں نہ صرف فلسطین بلکہ اردن، لبنان اور شام کے کچھ علاقوں کو بھی شامل کرلیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عرب ممالک نے گریٹر اسرائیل کے نقشے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل کو کسی بھی مہم جوئی اور جارحیت سے باز رہنے کے لیے خبردار کیا ہے۔ سعودی عرب کے وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں گریٹر اسرائیل نقشے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے انتہا پسندانہ رویے کے باعث خطے کا امن اور سلامتی خطرے میں ہے۔ سعودی عرب نے عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی، مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری پاک محرم ہال میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

IMF مان گیا تو بجلی سستی ہوگی: مہنگی بجلی کی وجہ سے سولر کا انقلاب آیا، وفاقی وزیر توانائی

نیٹ میٹرنگ صرف امیر لوگ کر رہے ہیں کوئی مڈل کلاس شہری اس پر موجود نہیں، دس سال میں نیٹ میٹرنگ پر 10 سے 12 ہزار میگاواٹ اور بڑھے گا، اویس لغاری کا کانفرنس سے خطاب

ہم نے 9 ماہ میں پاور سیکٹر میں اسٹیٹس کو کو چیلنج کیا ہے، اگلے دس سال میں جو پاور پلانٹ آنے تھے وہ کیوں آنے چاہئیں، آج پاکستان میں کبھی بھی مقابلہ بازی میں بجلی نہیں خریدی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ ابھی کوئی بھی مڈل کلاس شہری نیٹ میٹرنگ پر نہیں ہے نیٹ میٹرنگ ملک کے امیر لوگ کر رہے ہیں۔ ہائیڈرو پاور کانفرنس سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے 9 ماہ میں پاور سیکٹر میں اسٹیٹس کو، کو چیلنج کیا ہے، اگلے دس سال میں جو پاور پلانٹ آنے تھے وہ کیوں آنے چاہئیں، آج پاکستان میں کبھی بھی مقابلہ بازی میں بجلی نہیں خریدی گئی، آج تک ہم نے جو بجلی خریدی وہ کسی مجبوری میں خریدی، اگلے دس سال کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد، وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری چوتھی عالمی ہائیڈرو پاور کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

نیپا چورنگی سپلائی لائن لیک ہوگئی: شہر قائد میں ایک بار پھر پانی بحران کا خدشہ

نیپا چورنگی پر پانی کے باعث پرانی سبزی منڈی کے قریب سڑک تالاب بن گئی، سوک سینٹر سے کشمیر پارک تک کا سفر مشکل بن گیا

سڑک پر پانی کھڑا ہونے سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہے جبکہ بس منصوبے کی وجہ سے پہلے ہی ٹریفک روانی متاثر ہوتی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہر قائد میں ایک بار پھر پانی بحران کا خدشہ ہے، یونیورسٹی روڈ نیپا چورنگی سپلائی لائن لیک ہوگئی، جس کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کی مصروف ترین شاہراہ یونیورسٹی روڈ نیپا چورنگی پر ترقیاتی کام ہونے کی وجہ سے گلشن اقبال کو پانی سپلائی کرنے والی لائن لیک ہوگئی۔ پانی کی لائن لیک ہونے سے شہر میں ایک بار پھر پانی کے بحران کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ دوسری جانب یونیورسٹی روڈ نیپا چورنگی پر پانی کے باعث پرانی سبزی منڈی کے قریب سڑک تالاب بن گئی، جس سے سوک سینٹر سے کشمیر پارک تک کا سفر مشکل بن گیا۔ سڑک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

شیخ وقاص: ڈیل نہیں انصاف چاہئے، عمران خان نہیں جھکے گا

جلسے کو ملتوی کرانے کے لیے جیل کے دروازے کھلتے ہیں اب کیوں نہیں؟ حکومت ہمارے مطالبات پر عملدرآمد کیسے کرائے گی؟

یہ لوگ ٹی وی پر آ کر جھوٹ بولتے ہیں، نواز شریف کو جیل میں گھر کا پکا ہوا کھانا دیا جاتا تھا، جیل میں کارکنوں کو گندا کھانا دیا جاتا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ جلسے کو ملتوی کرانے کے لیے جیل کے دروازے کھلتے ہیں اب کیوں نہیں؟ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رہنما پی ٹی آئی شیخ وقاص اکرم کا کہنا تھا کہ حکومت بانی سے ایک ملاقات نہیں کراسکی، ہمارے مطالبات پر عملدرآمد کیسے کرائے گی؟ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ بانی کو جیل میں ملنے والی سہولیات سے متعلق جھوٹ بولا جارہا ہے، بانی کو جیل میں سہولیات نہیں دی جارہیں، دہشت گردوں کے ڈیتھ سیل میں بانی کو رکھا ہوا ہے، سابق وزیراعظم کو اخبارات، ٹی وی کی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

صرف عملداری معطل ہوتی ہے: بنیادی حقوق کا عدالتوں میں دفاع ہو سکتا ہے، جسٹس امین

9 مئی 2023 کے پرتشدد احتجاج کے کیس میں ملزمان کو فوجی تحویل میں لیا گیا تو بنیادی حقوق معطل تھے، نہ ایمرجنسی نافذ تھی، جسٹس مسرت ہلالی کے ریمارکس

صحافیوں پر تشدد کے معاملے پر پولیس کی تفتیش درحقیقت ان کی اپنی ساکھ کو نیچا دکھا رہی ہے، سپریم کورٹ آف پاکستان کا دوران سماعت اظہار خیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل کے فیصلے کے خلاف انٹرا کورٹ اپیل پر سماعت کے دوران جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس دیے کہ 9 مئی 2023 کے پرتشدد احتجاج کے کیس میں ملزمان کو فوجی تحویل میں لیا گیا تو بنیادی حقوق معطل تھے، نہ ایمرجنسی نافذ تھی۔ سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں کے کیس کی سماعت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 7 رکنی آئینی بینچ سماعت کر رہا ہے۔ وزارت دفاع کے وکیل خواجہ حارث نے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے آرٹیکل 233 کو غیر مؤثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

17 جنوری: جماعت اسلامی کا بجلی کی قیمتوں کیخلاف ملک گیر احتجاج کا اعلان

پاکستان اور اسٹاک ایکسچینج کا انڈیکس بہتر ہونے کی خوشخبری وزیراعظم تو دے رہے ہیں لیکن پٹرول و کھانے پینے کی اشیا کیوں کم نہ ہوئیں؟ حافظ نعیم الرحمٰن

حکومت پر لوگوں کا عدم اعتماد تب ہوتا ہے جب تحریری فیصلہ کچھ اور بات چیت الگ ہو، عمران خان کو رہا ہونا چاہیے آئین و قانون کے مطابق فیصلے ہونے چاہئے

لاہور (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے بجلی کی قیمتوں میں کمی کے لیے 17 جنوری کو ملک گیر مظاہروں اور آئندہ کے لائحہ عمل دینے کا اعلان کیا ہے۔ منصورہ میں سیکرٹری اطلاعات قیصر شریف، امیر لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ، سابق ایم این اے صاحبزادہ طارق اللہ و دیگر سے آئی ہوئی قیادت کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طبقاتی اور استحصالی نظام عوام کا خون چوس رہا ہے۔ آئی پی پیز معاہدوں کے خاتمہ سے حکومت کے بقول قومی خزانہ کو ڈیڑھ ہزار ارب تک کا فائدہ ہوا ہے تو بجلی ٹیرف پر عوام کو فائدہ کیوں نہیں دیا جارہا۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

نثار کھوڑو: اربوں روپے خرچ کرکے بھی شہر کی حالت تسلی بخش نہیں

سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے لوکل کونسلز، ٹاؤن و میونسپل کمیٹیز اور یوسیز کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھا دیا

نثار کھوڑو نے ماہانہ جاری ہونے والے او زی ٹی فنڈز، اخراجات اور کونسلز کے تمام ملازمین کی ڈیٹا پر مبنی تفصیلات طلب کرلی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے سندھ بھر کی لوکل کونسلز، ٹاؤن میونسپل کمیٹیز اور یوسیز کی کارکردگی کو سوالیہ نشان قرار دیتے ہوئے محکمہ بلدیات کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری سے سندھ بھر کی میونسپل کارپوریشنز، ضلع کونسلز، ٹاؤن میونسپل کمیٹیز اور یوسیز کو ماہانہ جاری ہونے والے او زی ٹی فنڈز، اخراجات اور کونسلز کے تمام ملازمین کی ڈیٹا پر مبنی تفصیلات طلب کرلی ہیں۔ پی اے سی نے لوکل کونسلز میں سالانہ 80 لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات پیٹرول پر خرچ کیے جانے کے معاملے کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری بلدیات کو تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسسٹنٹ کمشنر نے چوکیدار والد کے نام پر کروڑوں کی جائیداد بنالی

اسسٹنٹ کمشنر محمد حسین کھوسو کو 10 جنوری کو اینٹی کرپشن میں پیش ہونے کی ہدایت

کراچی (کرائم رپورٹر) اسسٹنٹ کمشنر کورنگی کے آمدن سے زائد اثاثوں پر اینٹی کرپشن نے تحقیقات شروع کردیں۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے ضلع کورنگی کے اسسٹنٹ کمشنر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

کراچی کے طالب علم کا پاس ہونے کیلئے انوکھا کارنامہ

بچے نے کاپی میں ہزار کا نوٹ رکھ کر لکھا پلیز مجھے پاس کردیں، چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ شرف علی شاہ نے طلبا کے کاپیوں میں گانے لکھنے کے دعوے کے بعد ایک اور دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچے نے کاپی میں ہزار کا نوٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

مریم نواز: جانوروں کیساتھ انسانی جماعتوں کا بھی علاج کریں گے

منہ اور پاؤں کی بیماریاں انسانوں کو بھی لاحق ہوتی ہیں، قدم ملک کے خلاف اٹھتا ہے اور منہ کھلتے ہی گالی نکلتی ہے

لائیو اسٹاک پروگرام میں جانور پالنے والوں کو 2 لاکھ 70 ہزار روپے تک بلاسود قرضے دیے جائیں گے، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ محمد نواز شریف اور محمد شہباز شریف کی طرح عوام کی امیدوں پر پورا اترنا چاہتی ہوں۔ "لائیو اسٹاک کارڈ" کی لانچنگ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ اب عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوتا ہوا نظر آرہا ہے۔ 30 ہزار طلبہ کو فیس کیلئے اسکالرشپ مل رہے ہیں۔ پاکپتن میں "چیف منسٹر مریم نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا گرے اسٹرکچر مکمل ہو چکا ہے۔ 5 سال میں 5 لاکھ گھر بنانا چاہتے ہیں۔ گھر بنانے کیلئے 15 لاکھ سے بڑھا کر 20 لاکھ کرنا چاہتے ہیں۔ گوجرانوالہ اور فیصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مالی سال 2025: شرح سود کم، افراط زر اور مہنگائی بڑھ سکتی ہے، گورنر اسٹیٹ بینک

مرکزی بینک اپنا کام کر رہا ہے، صنعت بھی قیمتوں کو مستحکم رکھے، مسائل کے حل کیلئے کاروباری برادری کے ساتھ رابطہ رکھنا ضروری ہے، جمیل احمد

جنوری 2023 میں ترسیلات زر ماہانہ 2 ارب ڈالر تک گر گئے تھے، جنوری 2023 میں شدید چیلنجز کا سامنا تھا جن میں ابھی کافی بہتری آئی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ مالی سال 2025 کی چوتھی سہ ماہی میں افراط زر بڑھ سکتا ہے اور جون 2025 میں مہنگائی بڑھ سکتی ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کراچی میں ایف پی سی سی آئی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل کیلئے کاروباری برادری کے ساتھ رابطہ رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوری 2023 میں کاروبار بالخصوص امپورٹس کے کافی مسائل تھے، 2023 کے آغاز میں 10 ہزار سے زائد امپورٹ ریکوئسٹس موجود تھیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ جنوری 2023 میں زرمبادلہ ذخائر 3 ارب ڈالر تھے، جنوری 2023 میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

انوارالحق کاکڑ: چین کو معلوم ہے حملہ کرنیوالے دہشتگرد کون ہیں

عام آدمی کی زندگی معیشت کے اردگرد گھومتی ہے، جن ممالک نے معیشت کو اہمیت نہیں دی تو نتائج بھگتے ہیں، صدر اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ

چین کے سفیر سے ملاقات میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے، ایران کیساتھ تجارت کا فریم ورک موجود ہے، سابق نگران وزیراعظم کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ کے صدر، سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ پرائیویٹ سیکٹر کے کردار کے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ کے صدر سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی معیشت کے اردگرد گھومتی ہے۔ جن ممالک نے معیشت کو اہمیت نہیں دی تو نتائج بھگتے ہیں۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ چین کے سفیر سے ملاقات میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ایران کے ساتھ تجارت کا فریم ورک موجود ہے، افغانستان کے ساتھ پورے مشرق وسطیٰ کو تجارت میں مسائل کا سامنا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

ڈرائیونگ لائسنس کا جدید نظام وقت کی اہم ضرورت ہے، عمران طارق

16 سال کی عمر کے نوجوانوں کیلئے عارضی ڈرائیونگ لائسنس کا نظام متعارف کرایا جائے

کوٹ ادو (بیورو چیف: عمران طارق) پنجاب پولیس کی ہدایت پر الخدمت مرکز کوٹ ادو کا خوش مزاج اور با اخلاق عملہ،، انچارج الخدمت مرکز سب انسپکٹر فاروق صاحب۔ سب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

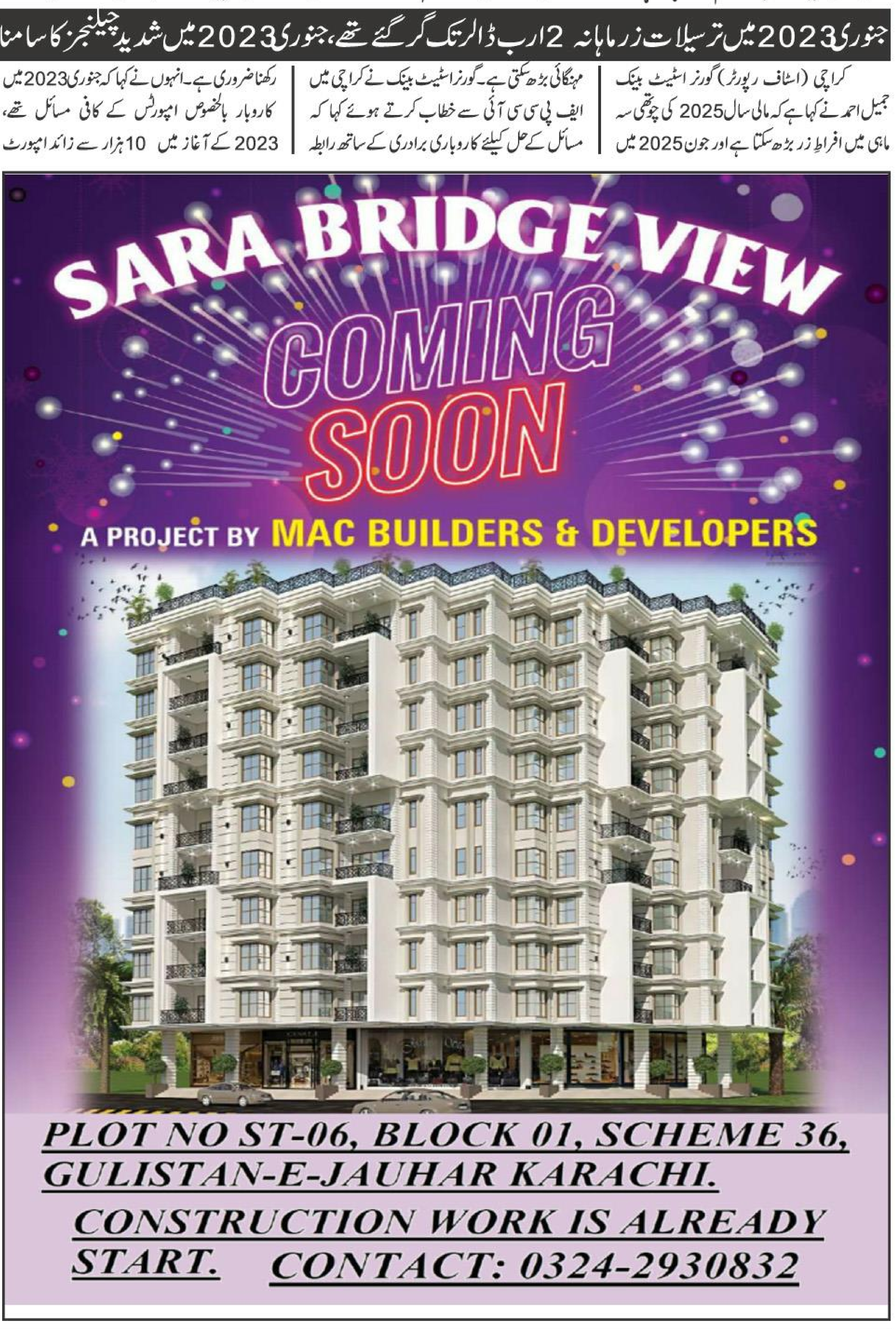

نیکی کا قدم جنت کا راستہ
RWO NGO
Reg. No. PCSW(S)-1114
رفتار ویلفیئر آرگنائزیشن
Raftar Welfare Organization

دوھا جیولرز اینڈ لون
پرانا زیورامانت میں دیں بلاسود قرض حاصل کریں | سونے کے زیورات قسطوں پر بھی دستیاب ہیں
DOHA JEWELLERS
EASY GOLD LOAN SERVICE
DOHA JEWELLERS CONTACT : 0300-9248604
www.dohajewellers.com
DOHA JEWELLERS®

Advocate & Legal Consultants
The way to justice
* Cyber Crim & Family Cases * Civil & Criminal
* Health & Service * Insurance & Corporate
AFTAB ANJUM MEO
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0336-8181360
SAJID RAJPUT
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0333-3612443
Address: 2nd Floor Abid Chamber, Shahrah-e-Liaquat, New Chali, Karachi

خواتین کو درپیش مسائل و حل کرنے کیلئے بہت زیادہ عملی کام کرنا ہے

ناصر حسین شاہ

صوبائی وزیرتوانائی و پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سندھ نے کراچی کے اوشین مال کلفٹن میں چارروزہ 16 ویں سرتیون سنگ کرافٹس نمائش کا افتتاح کیا

دستکاریوں اور سندھ کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کی سرگرمی کا اہتمام سرسو کی طرف سے ایک بہترین کاوش ہے، افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر توانائی و پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سندھ، سید ناصر حسین شاہ نے کراچی کے اوشین مال کلفٹن میں چار روزہ 16 ویں سرتیون سنگ کرافٹس نمائش کا افتتاح کیا۔ چار روزہ نمائش کا انعقاد سندھ رورل سپورٹ آرگنائزیشن (سرسو) نے سندھ حکومت اور اس کے شراکت داروں کے اشتراک سے کیا ہے جس میں سندھ کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی تقریبا 3,545 ہنر مند خواتین کے کام کی نمائش کی گئی ہے جس کا مقصد دیہی خواتین اور ہنر مند خواتین کو مارکیٹ سے رابطہ فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب دوران صوبائی وزیر نے سرسو کی جانب سے سندھ کی دیہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

حماس کے مجاہدین واہل غزہ نے پوری ملت کا سر فخر سے بلند کر دیا

منعم ظفر خان

جماعت اسلامی کے تحت اہل غزہ و فلسطین سے اظہار یکجہتی کے لیے عظیم الشان ''غزہ مارچ'' کی تیاریاں اور انتظامات تیزی سے جاری

مارچ میں فیمیلیز کی بھرپور شرکت یقینی بنانے کے لیے انتظامات کو جلد حتمی شکل دی جائے، توفیق الدین کی زیرصدارت انتظامی کمیٹی کا اجلاس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے تحت اسرائیلی جارحیت و دہشت گردی کے خلاف اہل غزہ و فلسطین سے اظہار یکجہتی کے لیے اتوار 12 جنوری کو 3 بجے دن سی ویو روڈ پر منعقد ہونے والے عظیم الشان ''غزہ مارچ'' کی تیاریاں اور انتظامات تیزی سے جاری ہیں، اس سلسلے میں سیکریٹری کراچی توفیق الدین صدیقی کی زیرصدارت ادارہ نورحق میں انتظامی کمیٹی کا اجلاس ہوا، امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے اجلاس میں خصوصی طور پر شرکت کی، اجلاس میں ''غزہ مارچ'' کے سلسلے میں تشکیل دی گئیں مختلف ذیلی کمیٹیوں کے ذمہ داران نے اب تک کی جانے والی تیاریوں و انتظامات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

میری پہچان پاکستان 24 کروڑ عوام کی آواز بن گئی ہے

ڈاکٹر عشرت العباد

هم ریاست کو مقدم سمجھتے ہیں، ہمارے لئے پاکستان اور افواج پاکستان ریڈلائن ہیں، ہم ملک کیخلاف کوئی مہم سازی برداشت نہیں کریں گے

سیدہ فردوس، افواج پاکستان ہمیں محفوظ کرنے کیلئے دہشت گردوں، خوارجیوں کا مقابلہ کررہی ہے، شہادتیں رائیگاں نہیں جائے گی' سابق گورنرسندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سابق گورنر سندھ اور روح رواں میری پہچان پاکستان ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ہدایت پر پنجاب میں خصوصی مہم کے تحت پورے ملک میں تنظیم سازی کے سلسلے میں اوکاڑہ کے بعد ساہیوال میں ڈاکٹر عشرت العباد کی خصوصی ٹیم آرگنائزر سیدہ فردوس کی سربراہی میں، ڈاکٹر صفیہ، ہارون جان، روبینہ لیاقت، محمد شہباز، کیتھرین، یثرب خان، حاجی نذیر کبو، مظہر اور علی اکبر و دیگر ٹیم اراکین کا شاندار استقبال کیا گیا۔ MPP اور پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے گئے، ڈاکٹر عشرت العباد کے حق میں بھی نعرے لگائے گئے۔ مہمانوں اور آرگنائزر سیدہ فردوس، سینئر سیاست داں ڈاکٹر صفیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

جنرل منیجر ری ہیبلیٹیشن سوئی سندرن غلام علی مہر وفد کے ہمراہ چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف سے ملاقات کررہے ہیں، وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر بھی موجود ہیں

شہر قائد میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو فوری مکمل کیا جائے

ثروت اعجاز قادری

پانی، بجلی، گیس جیسی بنیادی سہولیات کراچی والوں کا دیرینہ مسئلہ ہے' سہولت فراہم کرنے کے بجائے صرف خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل کے باعث ٹریفک جام شہریوں کا اہم مسئلہ بن گیا ہے، مرکزی صدر پاکستان سنی تحریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی صدر پاکستان سنی تحریک ثروت اعجاز قادری نے شہر قائد کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے حکومت سندھ سے مطالبہ کیا کہ شہر قائد میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو فوری طور پر مکمل کیا جائے۔ عرصہ دراز سے شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہیں۔ کراچی سے ہی سب سے زیادہ محصولات جمع کیے جاتے ہیں۔ پھر اس شہر کو کیوں مسائل کا گڑھ بنایا گیا ہے۔ حکومت اس شہر کے مسائل سے اچھی طرح واقف ہے۔ پانی، بجلی، گیس جیسی بنیادی سہولیات کراچی والوں کا دیرینہ مسئلہ ہے۔ متعلقہ محکمہ شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے بجائے صرف خاموش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مدینتہ الحکمہ میں تقریبات اور کیلی گرافی نمائش کا انعقاد

چانسلر سعدیہ راشد، وائس چانسلر ڈاکٹر سید شبیب الحسن، ڈاکٹر بابر خان اور دیگر کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بانی چانسلر ہمدرد یونی ورسٹی، ہمدرد فاؤنڈیشن) پاکستان (کے بانی صدر اور سندھ کے سابق گورنر شہید حکیم محمد سعید کا 105 واں یوم پیدائش ہمدرد کے تمام اداروں کی طرح مدینتہ الحکمہ میں بھی سادہ مگر پروقار انداز میں منایا گیا۔ دن کا آغاز حکیم محمد سعید کے مزار پر تلاوت قرآن اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید شبیب الحسن، رجسٹرار کلیم احمد غیاث، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کرنل) ر (طاہر مصطفیٰ، ڈائریکٹر فنانس محمد اویس اور ڈپٹی رجسٹرار ایچ آر جواد داد اور دیگر کے ہمراہ مزار سعید پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر مختلف فیکلٹیز کے سربراہان، اساتذہ، اسٹاف اور طلبہ کی بڑی تعداد نے بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر کیلی گرافی کی نمائش کا بھی خصوصی طور پر اہتمام کیا گیا تھا جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

زرمبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں ڈالر کی نسبت روپیہ تگڑا رہا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ عرب امارات کی 2 ارب ڈالر مالیت کے قرضوں کی موخر ادائیگیوں کی سہولت دیے جانے، طلب و رسد متوازن ہونے اور مثبت معاشی اشاریوں کے سبب تین روزہ وقفے کے بعد جمعرات کو زرمبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں ڈالر کی نسبت روپیہ تگڑا رہا۔ ریگولیٹر اور درآمدی نوعیت کی ڈیمانڈ میں کمی اور برآمدی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

گیس لائنوں کی تنصیب، عوامی شکایات کا جلد ازالہ کیا جائے، محمد یوسف

واٹر اینڈ سیوریج لائنیں متاثر ہونے سے شہری پریشانی میں مبتلا ہیں، چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن

جنرل منیجر SSGC کی وفد کے ہمراہ ملاقات، شعیب بن ظہیر، فیصل صغیر و دیگر ہمراہ تھے

گیس لائنوں کی تنصیب جلد مکمل کرینگے، غلام علی مہر، متاثرہ لائنیں درست کرانے کی یقین دہانی

کراچی (سٹی رپورٹر) چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف سے سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر ری ہیبلیٹیشن ڈیپارٹمنٹ کراچی غلام علی مہر، چیف انجینئر پی اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ کراچی محمد بخش رند کی ملاقات، نیو کراچی ٹاؤن میں جاری گیس لائنوں کی تنصیب کے حوالے سے بات چیت، اس موقع پر وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر، انچارج بی اینڈ آر فیصل صغیر و دیگر افسران بھی موجود تھے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

زرمبادلہ کے ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران مزید کمی ہوگئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بتایا کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران میں مزید کمی آ گئی ہے۔ مرکزی بینک سے جاری اعداد وشمار کے مطابق زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر ایک ہفتے کے دوران ایک کروڑ 50 لاکھ ڈالر کمی سے 11 ارب 69 کروڑ 52 لاکھ ڈالر کی سطح پر آ گئے ہیں۔ اعداد وشمار میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

کھلاڑیوں اور عوام کیلئے ایک سنگ میل کی تکمیل

عبدالستار ایدھی ہاکی سٹیڈیم کراچی میں قومی کھیل کی رونقیں پھر بحال ہوگئیں، لیفٹیننٹ جنرل بابر افتخار

قوم کا ہر فرد اور اسٹیک ہولڈرز ہاکی کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، کور کمانڈر کراچی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عبدالستار ایدھی ہاکی سٹیڈیم کراچی میں قومی کھیل کی رونقیں ایک بار پھر بحال، کھلاڑیوں اور عوام کیلئے ایک سنگ میل کی تکمیل۔ ایک طویل مدد بعد پاکستان ہاکی فیڈریشن اور پاک آرمی کی کاوشوں سے کراچی میں موجود ہاکی گراؤنڈ ایک بار پھر نیشنل اور انٹرنیشنل ہاکی ٹورنامنٹس کیلئے تیار کیا گیا جو کہ ایک عرصہ سے تکنیکی و معیاری کام کا منتظر تھا ہاکی سٹیڈیم پی ایچ ایف اور پاک فوج کے تعاون سے ہاکی کے شائقین کیلئے ایک خوبصورت منظر پیش کرنے لگا اور عوام کا ایک جم غفیر ہاکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

68 ویں نیشنل سینئر ہاکی چیمپئن شپ میں کور کمانڈر کراچی لیفٹیننٹ جنرل بابر افتخار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور حصہ لینے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے، کور کمانڈر نے کھلاڑیوں کے بلند حوصلہ کو سراہا، پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر اور جنرل سیکرٹری کے ساتھ ساتھ کھلاڑیوں نے بھی پاک فوج کا شکریہ ادا کیا، اس موقع پر لی گئی تصاویر

DOHA JEWELLERS
IQRA JEWELLERS
AL RAUF GROUP
axact BUILDERS & DEVELOPERS
The Skyscraper Builders & Developers
IRM ITTEHAD REAL MARKETING
ALI LAKHANI BUILDERS
THE CROWN Builders & Developers
AL TAWAKKAL BUILDERS & DEVELOPERS
SHAYAN ICONIC BUILDERS
AQ BUILDERS ALHAMD Residency
DADI ASSOCIATES BUILDERS & DEVELOPERS
AAA & Y.S.F ENTERPRISES Builders & Developers
Shadow MOTORS Drive your Dreams
برج الحرم BURJ-UL-HARAM
UNIQUE
UNIQUE BATTERIES
I.B BUILDERS & DEVELOPERS
Hayat & Company BUILDERS & DEVELOPERS YOUR TRUST
METRO GROUP BUILDERS & DEVELOPERS
C.H.K KARIM ENTERPRISE'S BUILDERS & DEVELOPERS
AL-JANNAT GROUP
POONAWALA BUILDER & DEVELOPERS
abad Association of Builders And Developers of Pakistan Since 1972
OK ESTATE & BUILDERS
Sawera
WING CONSTRUCTIONS
A PROJECT OF IDEAL GROUP
Fibbi BUILDERS & DEVELOPER
HASHMANI BUILDERS
JUMANI GROUP OF COMPANIES
PAK CITY Pvt. Ltd.
NORTHERN DREAMS
HIGHNESS BUILDERS AND DEVELOPERS
IDEAL GOLD VISTA
RIDA Builders & Developers
AL-MUBDI Builders & Developers
KINGDOM BUILDERS & DEVELOPERS
SUPER FIREWORKS SUPER FIRE WORKS
ZUBAIDA HEIGHTS
MARKETED BY MOTIWALA ECO MARKETING NETWORK & EVENT ORGANIZER
Metro Jewellers Pieces of Art
Z&B ENTERPRISES Let your dreams be our project
MAC BUILDERS & DEVELOPERS
PSG GROUP OF COMPANIES
Dua RESTAURANT

چیف ایڈیٹر و پبلشر فیض الحسن نے نیو محمدی پرنٹنگ پریس، نمبر 07، اولڈ دہلی بلڈنگ، تالپور روڈ سے چھپوا کر پلاٹ نمبر 193 قاسم آباد لیاقت آباد، کراچی سے شائع کیا۔ آفس نمبر: 03100018168 website : www.ittefaqnews.com, Email : dailyittefaqnews1@gmail.com

Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi
ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے
قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک
چیف ایڈیٹر: فیض الحسن
روزنامہ اتفاق نیوز کراچی
www.ittefaqnews.pk
dailyittefaqnews1@gmail.com

معیشت کی بحالی کے ثمرات سے عوام محروم کیوں؟

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے دو ارب ڈالر کی ادائیگی موخر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو ہماری معیشت کے لیے انتہائی خوش آئند ہے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں انھوں نے مزید کہا کہ بجلی کی قیمت کم ہونے تک زراعت، صنعت، برآمدات اور تجارت ترقی نہیں کر سکتیں، معاشی مومنٹم کے لیے بجلی کی قیمت کم کرنا انتہائی ضروری ہے، آئی ایم ایف کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا جائے گا بلاشبہ حکومت نے بہت سی چیزوں کو کنٹرول کر لیا ہے، جس سے میکرو اکنامک اشاریوں میں بہتری نظر آرہی ہے۔ مستقبل میں اب مستحکم معیشت ہی نظر آرہی ہے۔ پاکستان کو 40 ارب ڈالر تک کے قرضے ملنے کا امکان ہے، جس میں 20 ارب ڈالر عالمی بینک دے گا، جب کہ باقی 20 ارب ڈالر کے عالمی بینک کے 2 ذیلی ادارے ملک کی معاونت کریں گے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں روپے کی قدر میں بہتری آئی ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام کے بعد ملک میں معاشی استحکام دیکھا گیا ہے۔ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، گزشتہ دو برسوں میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری کرنے کے متعدد معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی جانب سے مشکل وقت میں دو ارب ڈالر کی ادائیگی موخر کرنے کا فیصلہ پاکستان سے محبت کی بہترین مثال ہے۔ پاکستان کا معاشی مستقبل 2025 میں مختلف داخلی اور خارجی عوامل اور ان سے نمٹنے کے طریقے پر منحصر ہوگا، اگر پاکستان اپنے مالی وعدوں کو پورا کرتا ہے اور آئی ایم ایف کے ساتھ تعلقات کو مستحکم رکھتا ہے تو عالمی مالیاتی امداد حاصل کر سکتا ہے، جس سے معیشت میں استحکام آسکتا ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور دہشت گردی پاکستان کی معاشی راہ میں بڑے چیلنجز ہیں، جن کے مؤثر حل کے لیے حکومت کو موسمیاتی لچک، صاف توانائی کی طرف منتقلی کی جانب پیش قدمی کرنا ہوگی۔ اس وقت بہت سے سرکاری اداروں کی نجکاری ناگزیر ہو چکی ہے کیونکہ یہ قومی خزانے پر مستقل بوجھ بن چکے ہیں، ان اداروں میں کئی 100 ارب ڈالر کے نقصان کی وجہ سے بجٹ کا خسارہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے 5 سال کے لیے تیار کردہ نجکاری پلان سامنے آگیا ہے، پلان کے تحت 3 مختلف مراحل میں 24 اداروں کی نجکاری کی جائے گی۔ مالی سال 2024 سے 2029 تک حکومت کے تحت 24 اداروں کی فروخت کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے، جس میں ایئر لائنز سمیت پی آئی اے کی ملکیت روز ویلٹ ہوٹل، مالیاتی شعبے میں انشورنس سیکٹر، ایچ بی ایف سی، یوٹیلیٹی اسٹورز، صنعت اور توانائی کے شعبے کی کمپنیاں شامل ہیں۔ حکومت رائٹ سائزنگ کا اعلان کر رہی ہے اور مختلف اداروں کو بند کرنا چاہ رہی ہے، لیکن ایسے میں جو لوگ بیروزگار ہو رہے ہیں، ان کے لیے کیا کیا جائے گا؟ اس سوال کا جواب حکومت کے پاس نہیں ہے۔ رواں سال اسٹیٹ بینک کی جانب سے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے متعدد اجلاس منعقد ہوئے جس میں شرح سود میں کمی کا فیصلہ کیا گیا، رواں مالی سال افراط زر کی تیزی سے کمی کی وجہ سے اسٹیٹ بینک نے بنیادی شرح سود میں کمی کا آغاز کیا۔ جولائی 2023 میں بنیادی شرح سود 21.5 فیصد مقرر کی گئی تھی، جب کہ دسمبر 2024 میں بنیادی شرح سود 13 فیصد ہو چکی ہے جب کہ افراط زر 5 سے 6 فیصد کے درمیان ہے۔ ایک طویل عرصہ کے بعد مہنگائی بنیادی شرح سود سے کم ہوئی ہے جس سے بینکوں کو حقیقی منافع کمانے میں فائدہ ہوگا۔

آپ افغانوں کو خرید نہیں سکتے

تحریر: جاوید چوہدری

پاکستان نے یوسف رضا گیلانی اور جنرل اشفاق پرویز کیانی کے زمانے میں شمالی اتحاد سے اپنے تعلقات بہتر بنانا شروع کیے تھے حامد کرزئی افغانستان کے صدر تھے [illegible] احمد شاہ مسعود 2001 میں [illegible] پہلے افغان کمانڈروں کو پاکستان [illegible] خدمت میں مصروف ہو گئے۔

اس سارے دور میں شمالی اتحاد سے [illegible] افغان صدر حامد کرزئی تک پہنچی تو انھوں نے پاکستانی سفیر کو بلا کر کہا آپ کا کیا خیال ہے آپ اب شمالی اتحاد کو بھی خرید لیں گے سفیر نے احترام سے جواب دیا صدر محترم ہم نے اس سے قبل کس کو خریدا ہے؟

حامد کرزئی کا جواب تھا آپ لوگوں نے برہان الدین ربانی اور حکمت یار کو خرید لیا تھا [illegible] آپ لوگ افغانوں کو خرید نہیں سکتے آپ انھیں صرف کرائے پر حاصل کر سکتے ہیں [illegible]

ہمارے ہمسائے افغانوں میں بے شمار خوبیاں ہیں [illegible] ہندوستان کو گھوڑوں کے سموں تلے روند کر سب کچھ سمیٹ کر واپس چلے جاتے تھے اگر ان کا مقصد صرف اسلام اور کفرستان کو مٹانا ہوتا تو یہ ہندوستان کے بجائے چین جاتے چین میں اس زمانے میں زیادہ کفر تھا لیکن چین میں کیوں کہ تگڑی حکومتیں تھیں اور ان کی فوجیں زیادہ ٹرینڈ اور بڑی تھیں [illegible] ادارے بنا رکھے ہیں یہ ادارے نام کے ہیں اور افغان معاشرے میں ان کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے لیکن امریکا یو این کے ذریعے ہر ہفتے افغانستان کو 40 ملین ڈالر دیتا ہے یہ رقم کینیا کے ذریعے کابل پہنچائی جاتی ہے ہر منگل کے دن نیروبی سے یو این کا خصوصی جہاز کابل آتا ہے اس سے 40 ملین ڈالر کے باکس اتارے جاتے ہیں اور یہ رقم [illegible] رم اینٹھ رہے ہیں یہ سی آئی اے کے ساتھ ڈیل کرتے ہیں آپ ہمیں اتنی رقم دے دیں ہم القاعدہ کو سرحدوں سے دور ہلمند میں آباد کر دیتے ہیں سی آئی اے رقم دے دیتی ہے۔ یہ القاعدہ کو ہلمند بھجوا دیتے ہیں لیکن چند ماہ بعد یہ سب واپس کابل آجاتے ہیں اور اس کے بعد وصولیوں کا نیا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے چین کے ساتھ بھی تین سال سے یہی کھیل کھیلا جا رہا ہے رقم لیتے ہیں ایسٹ ترکستان اسلامک مومنٹ کے مجاہدین کو چین کی سرحد سے دور بھجواتے ہیں اور چند ماہ بعد یہ دوبارہ چین کی سرحد پر ہوتے ہیں امریکا اس جعل سازی سے پوری طرح واقف ہے لیکن جان بوجھ کر خاموش ہے کیوں؟ ہم آگے چل کر آپ کو بتائیں گے۔ طالبان نے 2022 میں پاکستان کو بھی آفر کی تھی آپ ہمیں 20 ارب روپے دے دیں ہم ٹی ٹی پی کو کنڑ پکتیا اور خوست سے نکال کر وسطی افغانستان یا پھر ازبکستان کی سرحد پر شفٹ کر دیں گے پاکستان راضی ہو گیا لیکن پھر کسی نے سمجھایا آپ ایک نیا کھاتا کھولنے لگے ہیں جس میں آپ کو ہر چند ماہ بعد مزید رقم ڈالنا پڑے گی لہٰذا پاکستان پیچھے ہٹ گیا۔

آپ کے ذہن میں یقیناً اب یہ سوال پیدا ہو رہا ہوگا طالبان اور ٹی ٹی پی آخر پاکستان سے کیا چاہتے ہیں؟ ان کے دو مقاصد ہیں اول پاکستان نے فاٹا ریفارمز کے ذریعے 2018 میں فاٹا کا اسٹیٹس ختم کر دیا تھا طالبان اور ٹی ٹی پی اس فیصلے کی واپسی چاہتے ہیں اس کی وجہ ان کے ٹھکانے ہیں یہ ماضی میں قبائلی علاقے میں آ کر چھپ جاتے تھے یہ علاقے اب کیوں کہ سیٹل ایریاز بن چکے ہیں چناں چہ طالبان کو خطرہ ہے کل جب افغانستان سے ہماری حکومت ختم ہو جائے گی تو پھر ہم کہاں جائیں گے لہٰذا یہ فاٹا کی واپسی چاہتے ہیں اور دوسرا بیرونی طاقتیں ان کے ذریعے پاکستان پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔

بھارت ٹی ٹی پی کے ذریعے پاکستان میں افراتفری پھیلانا چاہتا ہے تاکہ پاکستان معاشی طور پر آزاد نہ ہو سکے جب کہ امریکا اور اسرائیل پاکستان کو جوہری طاقت سے محروم کرنا چاہتے ہیں اور طالبان اور ٹی ٹی پی پاکستان کے خلاف ان دونوں کاموں میں استعمال ہو رہے ہیں اگر کوئی کسر باقی تھی تو یہ بانی پی ٹی آئی نے پوری کر دی یورپی طاقتوں کو اب پاکستان کے اندر بھی ایک ایسا شخص مل گیا ہے جو ملک کو اندرونی طور پر کھوکھلا کر رہا ہے چناں چہ آپ صورت حال دیکھیں عمران خان اندر سے سسٹم کو چیلنج کر رہا ہے دوسری طرف افغانستان کی سرحد پر طالبان اور ٹی ٹی پی بیٹھی ہے اور یہ روزانہ درجنوں جوانوں کو شہید کر رہی ہے 2024 میں پاک فوج کے 380 جوان شہید ہوئے اور یہ چھوٹی تعداد نہیں اور تیسری طرف بھارت ہماری مشرقی سرحد پر بیٹھا ہے اور یہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے چناں چہ آپ صورت حال کی نزاکت دیکھ لیجیے۔

پاکستان نے دسمبر 2024 میں دو سال کے تعطل کے بعد طالبان کے ساتھ رابطے اور مذاکرات شروع کیے اس سے قبل ہمارے وزیر خارجہ نے دو سال میں افغان ناظم الامور سے ملاقات تک نہیں کی 24 دسمبر کو محمد صادق خان کی سربراہی میں ہمارا وفد کابل گیا یہ وفد نائب صدر کے ڈنر میں بیٹھا تھا کہ 25 دسمبر کی رات پاک فوج نے پکتیا کے علاقے میں ٹی ٹی پی کے چار ٹھکانوں پر فضائی حملہ کر دیا جس میں 24 خودکش حملہ آور بھی مارے گئے اور ٹی ٹی پی کے بارود کا ذخیرہ بھی اڑ گیا یہ طالبان اور ٹی ٹی پی دونوں کا بڑا نقصان تھا پاکستان نے اب فیصلہ کیا ہے طالبان سے مذاکرات بھی جاری رہیں گے اور شرارت کی شکل میں آپریشن بھی اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلے گا جب تک ٹی ٹی پی ختم نہیں ہو جاتی دوسری طرف طالبان ٹی ٹی پی کے ساتھ کھڑے ہو گئے ہیں اب اس صورت حال کا نتیجہ کیا نکل سکتا ہے؟ یہ میں آپ کو اگلے کالم میں بتاؤں گا۔

سینیٹ اور طلبہ یونین

تحریر: توصیف احمد خان

سید مسرور احسن ایوانِ بالا سینیٹ کے رکن ہیں۔ مسرور احسن کی زندگی کے 50 سال جدوجہد کی تابندہ مثال ہیں۔ وہ نوجوانی میں بائیں بازو کی طلبہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹس فیڈریشن میں شامل ہوئے۔ سینیٹر مسرور احسن نے سابق صدر جنرل ایوب خان کے خلاف عوامی تحریک میں ایک اسکول کے طالب علم کی حیثیت سے حصہ لیا۔

جنرل یحییٰ خان کی آمریت کے خلاف جدوجہد میں مصروف رہے۔ مسرور احسن گورنمنٹ کالج ناظم آباد کے نمایاں طالب علموں میں شامل تھے۔ سینیٹر مسرور احسن نے اس وقت پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی جب 1977 میں پی این اے کی تحریک چل رہی تھی۔ 5 جولائی 1977 کو جنرل ضیاالحق پیپلز پارٹی کا تختہ الٹ کر اقتدار میں آئے۔

انھوں نے قومی اسمبلی توڑ کر انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔ پیپلز پارٹی نے لیاقت آباد سے مسرور احسن کو جماعت اسلامی کے رہنما پروفیسر غفور احمد کے مقابلے میں قومی اسمبلی کا امیدوار نامزد کیا۔ سینیٹر مسرور احسن نے پیپلز پارٹی کو کراچی میں دوبارہ منظم کرنے کے لیے بھرپور انتخابی مہم چلائی۔ اس دوران مسرور احسن کئی دفعہ گرفتار ہوئے۔ جنرل ضیا الحق نے انتخابات غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیے۔

پیپلز پارٹی کے پہلے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کی سزا کے خلاف مسرور احسن نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ مل کر مزاحمتی تحریک منظم کی، وہ کئی بار گرفتار ہوئے۔ انھیں دو سال لاہور کے شاہی قلعہ میں گزارنے پڑے۔ مسرور احسن کو 1990 میں ایک دفعہ پہلے بھی سینیٹر منتخب ہونے کا موقع ملا تھا مگر انھیں حلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسرور احسن 1993 کے انتخابات میں بھی بلدیہ ٹاؤن سے قومی اسمبلی کے امیدوار تھے اور ان کی کامیابی کا اعلان ہونے والا تھا کہ نتائج تبدیل کر دیے گئے۔

مسرور احسن کو گزشتہ سال پیپلز پارٹی نے دوبارہ سینیٹر منتخب کرایا، وہ جب سے سینیٹ کے رکن بنے ہیں طلبہ، اساتذہ، مزدوروں اور غریبوں کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ انھوں نے گزشتہ دنوں سینیٹ میں طلبہ یونین کی بحالی کی قرارداد پیش کی۔ اس قرارداد کو سینیٹ کی تعلیم سے متعلق قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا۔

سینیٹر مسرور احسن نے طلبہ یونین کی بحالی کے لیے کمیٹی کے اراکین کے سامنے بھرپور دلائل دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبہ یونین کے ذریعہ نوجوانوں کی لیڈرشپ پیدا ہوتی ہے۔ مسرور احسن کا کہنا تھا کہ طلبہ یونین پر پابندی کے بعد کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ کے متحارب گروپوں میں زیادہ تصادم ہوئے۔ ان کا یہ بھی مدعا تھا کہ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے طلبہ یونین کے انتخابات فوری طور پر منعقد کرانے کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد نے واضح کہا کہ ایچ ای سی کو یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین کی بحالی پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور ایچ ای سی نے سپریم کورٹ کا فیصلہ تمام یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کو بھیج دیا تھا۔ وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ وہ طلبہ یونین کی بحالی کے حق میں ہیں۔ یوں ایک دفعہ پھر کمیٹی کے تمام اراکین نے طلبہ یونین کی بحالی پر اتفاق رائے کیا۔

جب جنرل ضیاالحق نے 5 جولائی 1977 کو اقتدار سنبھالا تو انھوں نے 1973 کے آئین کو معطل کیا تو پھر طلبہ یونین اور مزدور یونین کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

مزدور تنظیموں کے دباؤ پر مزدور یونین پر تو قانونی طور پر پابندی نہیں لگ سکی مگر خفیہ ہدایات کے تحت مزدور یونین کو عملی طور پر بے اثر کر دیا گیا۔ ضیاالحق حکومت کا کہنا تھا کہ طلبہ یونین پر پابندی کی وجہ یونیورسٹی میں امن و امان قائم کرنا ہے۔

حقائق سے ظاہر ہوا کہ یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین پر پابندی کے بعد زیادہ ہنگامے ہوئے اور متعدد طلبہ ان ہنگاموں کی نذر ہو گئے۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے ایک رہنما نے 1990 میں سپریم کورٹ میں طلبہ یونین پر پابندی کے حکم کو چیلنج کیا۔ اس وقت جسٹس افضل ظلہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ انھوں نے طلبہ یونین پر پابندی کے خلاف اسٹے آرڈر دیا۔ جب 2008 میں پیپلز پارٹی کی چوتھی حکومت قائم ہوئی تو نئے وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے اپنی پہلی تقریر میں طلبہ یونین کی بحالی کا عہد کیا۔ سینیٹر رضا ربانی سینیٹ چیئرمین منتخب ہوئے۔

نیشنل پارٹی کے رہنما اور سابق اسٹوڈنٹس ایکٹیوسٹ حاصل خان بزنجو نے سینیٹ میں طلبہ یونین کی بحالی کی قرارداد پیش کی۔ اس وقت کے اٹارنی جنرل نے سینیٹ میں انکشاف کر کے سب کو حیرت زدہ کر دیا کہ جسٹس افضل ظلہ نے اپنے تفصیلی فیصلے میں طلبہ یونین پر سے پابندی ختم کر دی تھی۔ چند سال قبل بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے طلبہ یونین کی بحالی کے لیے پورے ملک میں جلوس نکالا تو اس وقت کے وزیر اعظم بانی تحریک انصاف نے بھی طلبہ یونین پر پابندی ختم کرنے کا عندیہ دیا مگر ان کا وعدہ محض وعدہ ہی رہا۔

پیپلز پارٹی کے چیئرپرسن بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر سندھ اسمبلی نے طلبہ یونین کی بحالی کے لیے ایک قانون منظور کیا مگر کئی سال گزرنے کے بعد بھی اس قانون پر عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ سندھ میں اعلیٰ تعلیم کے ایک سابق وزیر اسماعیل راہو نے سندھ کی سرکاری یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کا ایک اجلاس بلایا تھا۔

اس اجلاس میں طلبہ یونین کے انتخابات کے انعقاد کے لیے لائحہ عمل تیار کیا گیا مگر اس اجلاس میں ایک وائس چانسلر کے سوا تمام دیگر وائس چانسلروں نے طلبہ یونین کی بحالی سے انکار کیا، یوں یہ معاملہ پھر التوا کا شکار رہا۔ وائس چانسلروں کی طلبہ یونین کے انتخابات نہ کرانے کی کئی وجوہات سامنے آئیں۔ ایک اہم وجہ تو یہ ہے کہ اس وقت یونیورسٹیوں میں رجسٹرار، وائس چانسلر اور ڈین کے عہدوں پر جو افراد فرائض انجام دے رہے ہیں وہ طلبہ یونین پر پابندی کے بعد تعلیم حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی گئے۔

انھوں نے طلبہ یونین کے ذریعے نوجوانوں کی تربیت کے تجربے کو نہیں دیکھا نہ کبھی طلبہ یونین کی ورکنگ میں حصہ لیا۔ تعلیمی امور کی رپورٹنگ کرنے والے سینیئر رپورٹروں کا کہنا ہے کہ طلبہ یونین کے عہدیدار سنڈیکیٹ، سینیٹ اور مختلف انتظامی فورمز کا حصہ ہوتے تھے۔ طلبہ یونین کے خاتمے کے بعد اب ان اہم اداروں میں طلبہ کی کوئی نمائندگی نہیں ہے، یوں اگر طلبہ نمائندے منتخب ہوں گے تو یونیورسٹی کے ان اہم اداروں میں انتظامیہ کا احتساب وائس چانسلر کے لیے ایک اہم مسئلہ بن جائے گا۔ اب یونیورسٹی تو معلومات خفیہ رکھتی ہے۔

طلبہ نمائندوں کی بنا پر یہ معلومات عام طالب علم تک پہنچ سکتی ہیں۔ طلبہ یونین پر پابندی کے بعد اساتذہ کی انجمن کو خصوصی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ اب اساتذہ یونیورسٹی کے تمام معاملات میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک سینیئر استاد نے اس صورتحال پر یہ تبصرہ کیا کہ 80 کی دہائی کے بعد طلبہ صرف مطالعہ پاکستان پڑھ کر فارغ التحصیل ہوئے۔

انھیں جمہوریت کا ارتقا، بنیادی انسانی حقوق، جمہوری اداروں کی اہمیت اور نوجوان نسل کی جمہوری انداز میں تربیت کے تناظر میں ادراک نہیں ہے۔

اس بات کا خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ طلبہ یونین کے عہدیداروں نے جنرل ایوب خان کے خلاف تحریک میں اہم کردار ادا کیا تھا، اگر طلبہ یونین کا ادارہ دوبارہ قائم ہوا تو کچھ طبقات کے مفادات متاثر ہوں گے مگر سینیٹر مسرور احسن کی زندگی جدوجہد سے عبارت ہے، طلبہ یونین کی بحالی پر منتخب نمائندوں کا مکمل اتفاق ہے۔ اس بنا پر امید کی جاسکتی ہے کہ سینیٹر مسرور احسن یہ ہدف حاصل کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

حریم شاہ کی مردوں کے خلاف باتوں پر عدنان صدیقی کا جوابی وار

حریم شاہ ریلوے اسٹیشن پر موجود ہوں گی تو وہاں سے کوئی بھی ٹرین وقت پر نہیں چلے گی، عدنان صدیقی

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستانی اداکار عدنان صدیقی نے مردوں کے خلاف حریم شاہ کی تضحیک آمیز گفتگو وائرل ہونے کے بعد جوابی وار کیا ہے۔ گزشتہ دنوں ٹک ٹاکر حریم شاہ کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں وہ مردوں کے حوالے سے نامناسب گفتگو کرتی نظر آئی تھیں۔ وائرل ویڈیو پر سوشل میڈیا صارفین نے شدید غصے کا اظہار کیا تھا۔ اب اداکار عدنان صدیقی کی طرف سے بھی حریم شاہ سے متعلق ایک بیان سامنے آیا ہے جسے صارفین حریم شاہ کے اسی وائرل ویڈیو کے تناظر میں دیکھ رہے ہیں۔ پاکستان کے سینئر اداکار نے کہا ہے کہ اگر ٹک ٹاکر حریم شاہ کسی ریلوے اسٹیشن پر موجود ہوں گی تو وہاں سے کوئی بھی ٹرین وقت پر نہیں چلے گی۔ عدنان صدیقی نے یہ بات حنا الطاف کے پوڈ کاسٹ میں شرکت کے دوران کہی، جہاں وہ اپنی سیر و سیاحت کی یادیں شیئر کر رہے تھے۔ پوڈ کاسٹ میں عدنان نے ٹک ٹاکر سے متعلق اپنی بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے اسٹیشن پر چونکہ حریم شاہ موجود ہوں گی، اس لیے ٹرین کا ڈرائیور اور اسٹیشن ماسٹر ٹک ٹاکر کو دیکھنے میں ہی محو ہوں گے، اس لیے کوئی بھی ٹرین وقت پر نہیں چلے گی۔ عدنان صدیقی کے ٹک ٹاکر پر اس طرح کمنٹس کو سوشل میڈیا صارفین تنقید کے زمرے میں شمار کر رہے ہیں اور حالیہ بیان کو ٹک ٹاکر کی وائرل ویڈیو کا جواب قرار دے رہے ہیں۔

لڑکیوں کی کم عمری میں شادی اور مسائل پر بنی فلم سلمی ریلیز

پاکستان میں ایک کروڑ 90 لاکھ خواتین ایسی ہیں جن کی نوعمری میں شادی ہوئی

کراچی (کلچرل ڈیسک) کم عمری، نابالغ عمر میں شادی نہ صرف لڑکیوں سے ان کا بچپن، خوشیاں، اور خواب چھین لیتی ہے بلکہ ان کی زندگی کو بھی شدید متاثر کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کے جنسی و تولیدی صحت کے ادارے (یو این ایف پی اے) نے پاکستان میں اس مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے ایک مختصر فلم سلمی بنائی ہے، جو ان لاکھوں لڑکیوں کی کہانی بیان کرتی ہے جن کی زندگیاں کم عمری کی شادیوں کی وجہ سے تاریک ہو گئیں۔ فلم سلمی، خاموش چیخ دیہی علاقے کی ایک کم عمر لڑکی کی کہانی ہے، جس کے خواب قبل از وقت شادی نے مار دیے جاتے ہیں۔ یہ لڑکی ازدواجی زندگی کی ذمہ داریوں، صحت کے مسائل، سماجی دباؤ اور بدنامی سے لڑتے ہوئے اپنی زندگی سنوارنے کی جدوجہد کرتی ہے۔ یہ فلم 16 منٹ دورانیے کی ہے، جسے محسن علی اور رابعہ قادر نے تحریر کیا اور ابرار الحسن اور حنا امان نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کی ہدایت کاری محسن علی نے کی ہے اور سلمی کا مرکزی کردار چائلڈ اسٹار مرحبا نور نے نبھایا ہے۔ فلم میں خاص طور پر کم عمری کے حمل کے دوران لڑکیوں کو درپیش جسمانی، ذہنی مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے، جیسے خون کی کمی، زچگی کی پیچیدگیاں، اور حتیٰ کہ موت کا خطرہ۔ یونیسف کے مطابق دنیا بھر میں 20 فیصد لڑکیوں کی شادی نوعمری میں ہو جاتی ہے۔

ہماری شادیاں دیکھ کر لگتا ہے پاکستان امریکا کو قرضہ دیتا ہے، خالد انعم

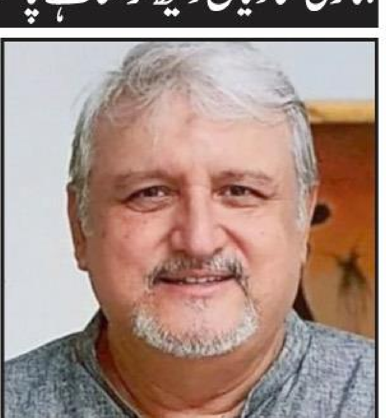

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف سینئر اداکار خالد انعم نے ملک کی خراب معاشی صورتحال اور عوام کے متضاد رویوں پر دلچسپ تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے فوٹو اور ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر طنزیہ انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور شادیوں پر بے تحاشہ پیسہ برباد کرنے والوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی شادیاں، شاپنگ مالز اور ریسٹورنٹس دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے یہ ملک امریکا، جرمنی اور جاپان کو قرض دیتا ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں ہر شخص اپنی حیثیت سے کئی گنا زیادہ خرچ کر رہا ہے۔ ایک اور انسٹا پوسٹ میں انہوں نے زندگی کو سادہ اور آسان بنانے کے لیے ایک اہم مشورہ دیا۔ خالد انعم نے لکھا کہ اتنے پیسے ضرور کمائیں کہ جب آپ بیمار ہوں تو بچے ڈاکٹر کو بلائیں، وکیل کو نہیں۔ سوشل میڈیا صارفین نے ان کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے اپنی رائے کا بھی اظہار کیا۔ خالد انعم سماجی مسائل اور ملکی حالات پر اکثر دلچسپ انداز میں اظہار خیال کرتے ہیں، جو صارفین کی جانب سے بے حد پسند کیا جاتا ہے۔

پسوڑی گرل شے گل کا اصلی نام کیا ہے؟ گلوکارہ کا انکشاف

شے گل نے اپنی منفرد گائیکی اور پسوڑی جیسے ہٹ گانے کی بدولت مقامی اور بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل کی

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان کی مشہور گلوکارہ شے گل، جو اپنے عالمی مقبول گانے پسوڑی کے لیے جانی جاتی ہیں، نے حال ہی میں اپنے نام سے متعلق انکشاف کیا ہے۔ اداکارہ دنانیر مبین کے پروگرام میں شے گل نے انکشاف کیا ہے کہ ان کا اصل نام انوشے بابر گل ہے تاہم انہیں میوزک انڈسٹری میں شے گل نام سے جانا جاتا ہے گلوکارہ نے بتایا کہ شے کا نِک نام ان کے یونیورسٹی کے دنوں میں وجود میں آیا، جب ان کے ایک دوست نے ان کی مشابہت مشہور ڈرامہ سیریز گیم آف تھرونز کے ایک کردار سے کی اور انہیں شے کہنا شروع کر دیا۔ یہ نام وقت کے ساتھ ان کی شناخت کا حصہ بن گیا، اور انہوں نے اپنے اصل خاندانی نام کے ساتھ اسے اپنا اسٹیج نام بنا لیا۔ یوں شے گل ان کا پیشہ ورانہ نام بن گیا، جو میوزک انڈسٹری سمیت ان کے مداحوں کے درمیان مقبول ہے۔ یاد رہے کہ شے گل نے اپنی منفرد گائیکی اور پسوڑی جیسے ہٹ گانے کی بدولت مقامی اور بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل کی۔ ان کی آواز اور انداز نے موسیقی نے شائقین کو بیحد متاثر کیا ہے۔ شے گل اپنے منفرد اسلوب کی بدولت پاکستانی موسیقی میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہیں۔

ہنی ٹریپ کیس، ڈرامہ نگار خلیل الرحمٰن قمر کیخلاف اندراج مقدمہ کی درخواست خارج

لاہور (کلچرل ڈیسک) سیشن عدالت لاہور نے ہنی ٹریپ کیس میں ڈرامہ نگار خلیل الرحمٰن قمر کے خلاف اندراج مقدمہ کی درخواست واپس لینے کی بنیاد پر خارج کر دی۔ ڈرامہ نگار خلیل الرحمٰن قمر کے خلاف اندراج مقدمہ سے درخواست پر ایڈیشنل سیشن جج الیاس ریحان نے اندراج مقدمہ کی درخواست پر سماعت کی ہنی ٹریپ کیس کی ملزمہ آمنہ عروج کی والدہ زینت بی بی اندراج مقدمہ کی درخواست دائر کی تھی۔ خلیل الرحمٰن قمر کے وکیل مدثر چوہدری عدالت میں پیش ہوئے اور موقف اپنایا کہ درخواست گزار کے وکیل نے بتایا کہ درخواست گزار درخواست میں کچھ تبدیلی کرنا چاہتے ہیں، اندراج مقدمہ کی درخواست واپس لینا چاہتے ہیں۔ وکیل نے استدعا کی کہ عدالت اندراج مقدمہ کی درخواست واپس لینے کی اجازت دے، عدالت نے درخواست گزار کو درخواست واپس لینے کی اجازت دے دی۔

قومی کرکٹر سدرہ امین کے والد انتقال کر گئے، دعائے مغفرت کی درخواست

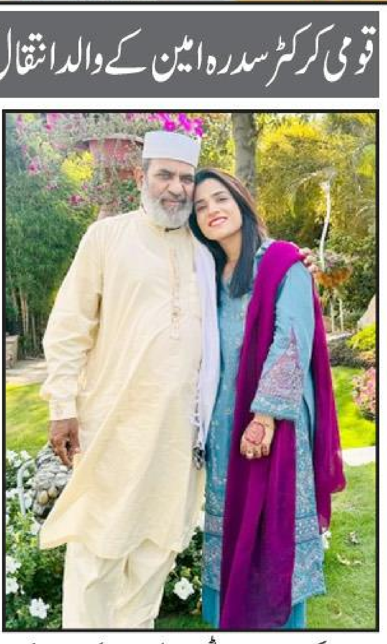

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کے اوپننگ بیٹر سدرہ امین کے والد انتقال کر گئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک اکاؤنٹ پر قومی ویمن کرکٹر نے اپنے والد کے انتقال کی خبر مداحوں کیساتھ شیئر کی اور ساتھی کرکٹرز سے والد کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست کی۔ سدرہ امین نے اپنی پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ اللہ تعالی میرے والد کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے، ان شا اللہ! کرکٹر کے والد کی نمازِ جنازہ آج دوپہر 2 بجے ادا کی جائے گی، جس میں قریبی رشتیداروں عزیز و اقارب شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ کچھ روز قبل سدرہ امین رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئیں تھی جس کی تصاویر و ویڈیوز خوب وائرل ہوئی تھی جبکہ انہوں نے اپنی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا اکانٹس پر بھی شیئر کی تھیں۔

پی ایس ایل 10، پلیئرز ڈرافٹ کیلئے گوادر کا نام کیوں رکھا گیا؟ انکشافات

ملتان سلطانز کے اونر علی ترین کے انٹرویو نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے حکام کے دعوؤں کی قلعی کھول دی

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف فرنچائز ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے دعوی کیا ہے کہ پلیئرز ڈرافٹ کیلئے گوادر کا انتخاب فرنچائز مالکان سے مشاورت کے بغیر کیا گیا تھا۔ حالیہ انٹرویو میں پاکستان سپر لیگ کی سابق چیمپئن ٹیم ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے بتایا کہ 10 ویں ایڈیشن کے پلیئرز ڈرافٹ کے عمل کے طریقہ کار میں جلد بازی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پی ایس ایل کے واٹس ایپ گروپ میں پیغام ملا کہ اس سال پی ایس ایل کا ڈرافٹ گوادر میں ہوگا، بطور ایک فرنچائز اونر یہ تھوڑا پریشان کن تھا کہ میسج کر دیا گیا، نہ پوچھا گیا نہ بتایا گیا، بعدازاں پوچھا تو جواب آیا 'فائنل بھائی'۔ علی ترین نے کہا کہ تمام فرنچائز کے اونرز الجھن میں تھے، سوچ رہے تھے، 'فائنل کا مطلب کیا ہے؟ 'پھر، ہمیں بتایا گیا، 'تین منٹ میں ایک پریس ریلیز آ رہی ہے'۔ ہم لندن اور دبئی کے بارے میں بات کر رہے تھے، اور پھر ہمیں پیغام ملا: ' گوادر فائنل، بھائی'۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پوچھا، "براہ کرم وضاحت کریں، آپ نے گوادر جانے کا فیصلہ کس بنیاد پر کیا ہے؟ کیا آپ نے کسی سے پوچھا ہے کہ کیا ہمارے بیرون ملک کھلاڑی اور کوچ آ سکیں گے؟" بلوچستان کی ٹریول پالیسی سفری اصولوں سے متصادم ہے، غیر ملکی کھلاڑیوں اور کوچز کیلئے سفری انشورنس حاصل کرنا مشکل بنا دیگی۔

پاکستان کو ایک اور دھچکا، اہم وکٹ کیپر بھی انجری کا شکار

وکٹ کیپر بیٹر حسیب اللہ خان کو کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میچ کے دوران ہاتھ پر گیند لگی تھی

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) ویسٹ انڈیز کیخلاف سیریز سے قبل قومی ٹیم کے نوجوان اوپنر حسیب اللہ خان بھی فٹنس مسائل کا شکار ہو گئے۔ وکٹ کیپر بیٹر حسیب اللہ خان جنوبی افریقا کے خلاف سیریز میں اسکواڈ کا حصہ ہیں تاہم محمد رضوان کی وجہ سے انہیں موقع نہیں مل سکا تھا تاہم چیمپئنز ٹرافی سے قبل ویسٹ انڈیز کیخلاف سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کو موقع ملنے کا امکان تھا جس میں کرکٹر کی قسمت چمک سکتی تھی لیکن وہ انجری کا شکار ہو گئے، جس کے بعد انکی شمولیت مشکوک ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں پریکٹس کے دوران ان کے ہاتھ پر بال لگ گئی تھی، جس کے بعد انہیں ڈاکٹرز نے دو ہفتوں تک آرام کرنے کی ہدایت کی تھی۔ وکٹ کیپر بیٹر ویسٹ انڈیز کے خلاف پاکستان شاہینز اسکواڈ میں بھی شامل ہیں تاہم اب ان کی جگہ روحیل نذیر کو موقع ملے گا، سہ روزہ پریکٹس میچ 10 جنوری سے اسلام آباد کلب میں شروع ہو رہا ہے۔ دوسری جانب اوپنر صائم ایوب کے بھی کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے پہلے روز دائیں ٹخنے پر چوٹ لگی تھی، وہ اس وقت لندن میں علاج کے لیے موجود ہیں، ان کی بھی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے امکانات انجری کی صحتیابی سے مشروط ہیں۔

شوہر سے طلاق، ڈانسر سے تعلقات پر بھارتی کرکٹر کی اہلیہ بول اٹھیں

سچ کو کسی وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی، کوریوگرافر و ڈانسر دھناشری ورما کا ذومعنی نوٹ وائرل

ممبئی (اسپورٹس ڈیسک) بھارتی کرکٹ ٹیم کے رکن اور اسپنر یوزویندر چہل کی اہلیہ اور ڈانسر دھناشری ورما نے شوہر سے علیحدگی کی افواہوں پر خاموشی توڑ دی۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اسٹوری شیئر کرتے ہوئے ایک نوٹ میں دھناشری ورما نے لکھا کہ ' گزشتہ چند دن میرے اور میرے خاندان کیلئے بے حد مشکل رہے، سب سے زیادہ پریشان کن وہ تحریریں ہیں جو حقائق کے منافی ہیں، اس ٹرولنگ سے پھیلائی جانے والی نفرت کے ذریعے میرے کردار کی توہین ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ میں نے اپنا نام اور ساکھ بنانے کیلئے سالوں محنت کی، میری خاموشی کمزوری کی علامت نہیں بلکہ طاقت کی نشانی ہے، آن لائن پلیٹ فارمز پر مجھ سے منسوب منفی چیزیں آسانی سے پھیلائی جاتی رہیں۔ دھناشری نے اپنے نوٹ کا اختتام کرتے ہوئے لکھا کہ سچ کو کسی وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قبل ازیں رواں سال کے آغاز کے محض 6 روز بعد بھارتی کرکٹر اور انکی اہلیہ کے درمیان علیحدگی کی خبریں زور پکڑ گئیں تھی جبکہ ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے یہاں تک تصدیق کی تھی کہ جوڑے کے درمیان معاملات ٹھیک نہیں چل رہے ہیں اور دونوں نے اپنے راستے جدا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ باتوں کو تقویت اس وقت ملی جب یوزویندر چہل اور دھناشری نے ایک دوسرے کو انسٹاگرام پر ان فالو کر دیا اور ساتھ ہی کرکٹر نے دھناشری کی تصاویر بھی ڈیلیٹ کر دیں ہیں جبکہ ان کی اہلیہ دھناشری ورما نے بھی کرکٹر کو ان فالو کیا ہے لیکن یوزویندر چہل کی تصاویر نہیں ہٹائیں۔

چیمپئنز ٹرافی، شکیب الحسن کیلئے بھی خطرے کی گھنٹی بج گئی

بالنگ ایکشن مشکوک ہونے کی وجہ سے میگا ایونٹ میں شریک پر خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں

ڈھاکہ (اسپورٹس ڈیسک) بنگلادیش کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شکیب الحسن کی پاکستان میں شیڈول چیمپئنز ٹرافی 2025 میں اسکواڈ میں شمولیت غیر یقینی دکھائی دینے لگی۔ انگلش کاؤنٹی چیمپئن شپ کے دوران سابق بنگلادیشی کپتان و آل راؤنڈر شکیب الحسن کے بالنگ ایکشن کو مشکوک قرار دیدیا گیا تھا۔ گزشتہ ماہ انگلینڈ کی لافبرو یونیورسٹی میں ٹیسٹ کیا گیا اور وہ ٹیسٹ پاس کرنے میں ناکام رہے تھے، جس کے نتیجے میں ان پر ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل کرکٹ میں بالنگ کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ تاہم شکیب الحسن چنئی میں دوبارہ بالنگ ٹیسٹ کروائیں گے جس کے بعد انکے مستقبل کا فیصلہ ہو سکے گا

بقیہ نمبر 1

،غریب اور بے سہارا کمیونٹی و مالی طور پر اپنے پاں پر کھڑا کرنے کے لیے کی گئی کوششوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی سندھ کی دیہی برادریوں کے لیے ایسا جذبہ جاری رکھا جائے گا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر سید ناصر حسین شاہ نے زور دے کر کہا "ہم سب کو اپنے اپنے علاقوں میں خواتین کو درپیش مسائل و حل کرنے کیلئے بہت زیادہ عملی کام کرنا ہے، زمینی سطح پر خواتین کو پیش آنے والے مسائل کو سمجھنے کے لیے بہت عملی ہونے کی ضرورت ہے اور ان کو حل کرنے کے طریقے میں حصہ لینا چاہیے یونہ اسی طرح سے ہی تبدیلیاں آئیں گی۔" صوبائی وزیر نے کہا کہ سندھ کی ہنرمند خواتین کو ای کامرس کے ذریعے دنیا بھر سے جوڑا جا رہا ہے۔صوبائی وزیر کے مطابق دستکاری اور فن پارے مختلف ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام منعقد ہونے چاہیں۔ایسے پلیٹ فارم مقامی کاریگروں کو اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں مدد دیتے ہیں۔یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کاریگروں کے کام کو ختم نہ ہونے دے اور دستکاری بنانے کے لیے درکار محنتی کام کی تعریف کرے۔سرسو کی نمائش کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستکاروں، دستکاریوں اور سندھ کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کی سرگرمی کا اہتمام سرسو کی طرف سے ایک بہترین کاوش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاریگر اپنی پوری زندگی شاہکاروں کی تیاری کے لیے وقف کر دیتے ہیں، لیکن کراچی جیسے شہری مراکز میں ان کے کام کو کبھی سراہا نہیں جاتا،" تاہم یہ سرگرمیاں یقیناً سندھ کی دستکاری کو روشنی میں لائیں گی۔سرسو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، محمد ڈتل کلہوڑو نے کہا کہ نمائش کا مقصد دیہی سندھ کی خواتین کاریگروں کے لیے بہتر آمدنی میں سہولت فراہم کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ سرسو کہ 15 آپریشنل اضلاع میں 316 بزنس ڈویلپمنٹ گروپ (BDGs) بنائے گئے ہیں جن میں 6,065 خواتین ممبر کاریگر مختلف مہارتوں سے لیس کر دی گئی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سرسو ان BDGs کی مصنوعات کو سرتیون سنگ انٹرپرائز کے ذریعے مارکیٹ کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 2

گئے یا غلط استعمال میں پائے گئے۔غلط استعمال شدہ جائیدادوں کی فہرست میں 9 کلاس III- کے بنگلے شامل ہیں ڈی ایس کے احکامات کے مطابق، شناخت شدہ رہائشی یونٹوں کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی گئیں ہیں، ان کوارٹرز کو بعد ازاں ڈپٹی ڈائریکٹر پراپرٹی لینڈ کی نگرانی میں سیل کر دیا گیا۔ایسے معاملات میں جہاں بجلی کے غیر قانونی کنکشن کا پتہ چلا، فوری طور پر کنکشن منقطع کر دیے گئے جبکہ اس ٹاسک فورس نے مارشلنگ یارڈ حیدرآباد کا بھی سروے کرنے کا عمل جاری ہے اور جیسے ہی سروے کی مکمل رپورٹ ڈی ایس کو دیجائیگی تو انکے خلاف بھی فوری کاروائی عمل لائی جائیگی۔

بقیہ نمبر 3

بتایا گیا کہ 3 جنوری کو زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر کی مجموعی مالیت 16 ارب 37 کروڑ 78 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئی۔اسی طرح کمرشل بینکوں کے پاس 4 ارب 68 کروڑ 26 لاکھ ڈالر کے ذخائر موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 4

،چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیو کراچی میں جاری گیس لائنوں کی تنصیب کیلئے کھدائی کے عمل سے عوام پریشان ہیں جبکہ کھدائی پر مامور عملہ اور کنٹریکٹر علاقہ مکینوں سے تعاون نہیں کر رہے، انہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں اندرونی گلیوں میں مشینری کے ذریعے کھدائی کی گئی جس کی وجہ سے پانی اور سیوریج کی لائنیں متاثر ہوئی ہیں اور سیوریج کا گندہ پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو گیا ہے ان عوامی شکایات پر ہم نے بھرپور ایکشن لیا اور مشینری کے ذریعے کھدائی کے کام کو رکوایا، چیئرمین نے کہا کہ ہم عوامی نمائندے ہیں اور عوام کی پریشانیوں کو مزید بڑھنے نہیں دیں گے لہذا گیس لائنوں کی تنصیب کے دوران ٹوٹ پھوٹ کا شکار پانی اور سیوریج لائنوں کی مرمت کو یقینی بنایا جائے اور کھدائی پر مامور عملے کو پابند کیا جائے کہ علاقہ مکینوں سے بھرپور تعاون کریں تاکہ گیس لائنوں کی تنصیب کا عمل بلاتعطل جاری رہے، اس موقع پر جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی کراچی غلام علی مہر نے کہا کہ گیس لائنوں کی تنصیب سے عوام کی پریشانی میں اضافہ ہوا ہے اور یقین دہانی کرائی کہ عوام کی پریشانی کو انشاءاللہ جلد ختم کرنے کیلئے حکمت عملی مرتب کر لی گئی ہے اور پانی اور سیوریج لائنوں کے حوالے سے واٹر اینڈ سیوریج بورڈ سے بھی رابطے میں ہیں، جلد ان متاثرہ لائنوں کی مرمت و تبدیلی کو یقینی بنایا جائے گا، بلدیاتی نمائندوں کی رہنمائی سے جلد لائنوں کی تنصیب کا کام مکمل کرلیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 5

شعبوں کی جانب سے اپنی زرمبادلہ ترسیلات بھنائے جانے سے انٹربینک مارکیٹ میں کاروبار کے تمام دورانیے کے دوران ڈالر کی قدر تنزلی سے دوچار رہی۔ڈالر کی قدر ایک موقع پر 27 پیسے کی کمی سے 278 روپے 45 پیسے کی سطح پر بھی آگئی تھی لیکن سپلائی میں بہتری کے سبب اختتامی لمحات میں طلب قدرے بڑھنے سے کاروبار کے اختتام پر ڈالر کی قدر 12 پیسے کی کمی سے 278 روپے 60 پیسے کی سطح پر بند ہوئی۔ اسی طرح اوپن کرنسی مارکیٹ میں بھی ڈالر کی قدر 06 پیسے کی کمی سے 280 روپے 18 پیسے کی سطح پر بند ہوئی۔

بقیہ نمبر 6

نمائندوں سمیت مختلف علمی، ادبی، سیاسی وسماجی شخصیات سابق ٹاؤن ناظم لانڈھی محمد شاہد، عثمان معظم، عبدالحاکم قائد، شفیق اللہ اسمعیل، عبدالقوی زاہد، اعظم منہاس، کامران سراج، فاروق نعمت اللہ، نصرت اللہ، آفاق بیگ، ابرار احمد، فیصل شیخ، عابد سومرو، سید شکیل احمد، ندیم حنیف، نسیم اختر، خلیل ناصر، شعیب احمد خان، سید عامر اشرف، خرم احمد، ندیم احمد، منیر عقیل انصاری، کامران سہیل، ارشد گیلانی کے علاوہ اہل محلّہ نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی اور مرحوم کیلئے خصوصی دعا کی۔

بقیہ نمبر 7

اور ٹیم اراکین کو ہار پھولوں کی بارش اور گلدستے پیش کئے گئے۔اسلام آباد، مانسہرہ، اوکاڑہ کے بعد ساہیوال میں پارٹی کی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا۔ساہیوال ضلع کی تحصیل ہڑپہ دلاور کے کاٹھیا ولیج میں مہر اللہ یار کاٹھیا، مہر محمد اسلم کاٹھیا، مہر احمد یار کاٹھیا کی جانب سے میری پہچان پاکستان کی قیادت کو ویلکم کیا گیا۔آرگنائزر رسیدہ فردوس، ڈاکٹر صفیہ، یثرب خان، و دیگر کے ساتھ علی اکبر، ملک مظہر عباس، روبینہ لیاقت۔مس کیتھرین، سید حسنین شاہ، حاجی نذیر کمبو، بھی ہمراہ تھے۔جنکا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ڈاکٹر عشرت العباد اور پاکستان زندہ باد، افواج پاکستان زندہ باد کے واشگاف نعرے لگائے گئے۔کاٹھیا برادری نے اپنے چاروں گاں کی جانب سے ڈاکٹر عشرت العباد کی حمایت اور میری پہچان پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا۔ڈاکٹر عشرت العباد نے فون کے ذریعے اوکاڑہ کی ٹیم، آرگنائزر اور انکی ٹیم اور کاٹھیا برادری کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ساہیوال کے عوام کا مشکور ہوں۔پورے پاکستان میں اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں اور ملک کے استحکام کے لئے ہر اول دستے کا کام کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

کا افتتاح چانسلر محترمہ سعدیہ راشد نے کیا۔نمائش میں ہمدرد یونی ورسٹی کے طلبہ کے بنائے ہوئے قرآنی آیات کے فن پارے رکھے گئے تھے۔چانسلر محترمہ سعدیہ راشد نے کیلی گرافی کے فن پاروں کو بہت پسند کیا اور نوجوان مصوروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں یہ طلبہ اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھاریں گے۔قبل ازیں بلاول اسٹیڈیم میں شہید حکیم محمد سعید کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں فاؤنڈیشن کی صدر اور چانسلر محترمہ سعدیہ راشد نے خصوصی طور پر شرکت کی۔تقریب کی مہمان خصوصی ڈائریکٹر سینٹر آف ایکسیلینس فار انٹرکولوبریشن پروفیسر ڈاکٹر احسانہ ڈار فاروق تھیں جب کہ ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ ڈاکٹر بابر خان نے مہمان اعزازی کی حیثیت سے شرکت کی۔تقریب میں ہمدرد پبلک اسکول اور ہمدرد ویلیج اسکول کے طلبا و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں شہید حکیم محمد سعید کی شخصیت، کارناموں اور ان کی زندگی پر طلبہ نے روشنی ڈالی اور انھیں خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر اسکول کے بچوں نے فوڈ فیئر کا بھی اہتمام کیا تھا جس کا افتتاح مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر احسانہ ڈار نے کیا۔تقریب میں دوسروں کے علاوہ ڈائریکٹر ہمدرد فاؤنڈیشن سید محمد ارسلان، ایڈوائزر ایچ ایف پی سمیرا جاوید، عالیہ کاشف عظیمی، سلیم فاروقی، پروفیسر ڈاکٹر منسوب حسین صدیقی اور دیگر نے شرکت کی۔واضح رہے حکیم سعید 9 0 جنوری 1920 کو دہلی میں پیدا ہوئے اور 17 اکتوبر 1998 کو کراچی میں شہید کر دیئے گئے۔

بقیہ نمبر 9

ملاقات کی۔سپلا کراچی ریجن کے صدر پروفیسر رسول بخش قاضی صاحب نے چیئرمین بورڈ سے گیارہویں جماعت کے نتائج سے متعلق پیدا ہونے والی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے سپلا کا موقف بیان کیا۔انہوں نے نتائج کی شفاف انکوائری کے لئے بورڈ کی جانب سے بنائی جانے والی کمیٹی پر تحفظات کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ کمیٹی میں تمام مضامین کے سینئر پروفیسرز کو بھی شامل کیا جائے۔اسکروٹنی کے بعد طلبہ کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی کاپیاں دکھائی جائیں، تاکہ ذہنی اذیت کا شکار والدین اور بچوں کو مطمئن کیا جاسکے۔ان کا کہنا تھا کہ طلبا کے ساتھ زیادتی کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکے گی۔سپلا کراچی ریجن کیصدر نے چیئرمین کو اپنے بھرپور تعاون کا بھی یقین دلایا۔اس موقع پر کنٹرولر آف ایگزامینیشن محترمہ زرینہ راشد صاحبہ بھی موجود تھیں۔سپلا وفد کا کہنا تھا کہ آئندہ ہونے والے امتحانات سے پہلے جلد از جلد ماڈل پیپرز تیار کروائے جائیں اور اس کام کو کرنے کے لئے چیئرمین صاحب سے کورس کمیٹیوں کی تشکیل کی درخواست کی جس پر چیئرمین صاحب نے محترمہ زرینہ راشد صاحبہ کو ہدایت کی کہ فوری طور پر اس جانب توجہ دی جائے۔علاوہ ازیں ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک پچھلے امتحانات میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے سپرویجلنس ٹیموں کے ممبران، ویجلنس آفیسرز، سی سی اوز اور سینٹرز کے اخراجات اور معاوضہ ادا کرنے کا بھی مطالبہ کیا، جس پر چیئرمین انٹرمیڈیٹ نے معاوضوں کی جلد ادائیگی کا یقین دلایا۔

بقیہ نمبر 10

جواب میں محمود بھٹی نے کہا کہ پاکستان سے غربت کا خاتمہ میرا دیرینہ خواب ہے، ملک سے غربت ختم کرنے کے لیے اپنے حصے کا کردار ادا کر رہا ہوں لاہور میں اسپتال اور قبرستان بنانے کے لیے جگہ لی جس پر قبضہ گروپ نے نظریں جما لیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان میں لوگوں کو انصاف میسر نہیں ہے لوگ سالوں عدالتوں کے چکر لگاتے رہتے ہیں، اگر اسلامی تعلیمات کے مطابق انصاف کی فوری فراہمی ہو تو ملک کے 80 فیصد مسائل کا خاتمہ ہوسکتا ہے محمود بھٹی نے کہا کہ میں کراچی کی مختلف یونیورسٹیوں میں فیشن کے حوالے سے لیکچر دینے آیا تھا میں نے نوجوانوں کو جو ہمارا مستقبل ہیں یہ بتایا کہ وہ کس طرح اپنے علم اور فن کے ذریعے ملک وقوم کی خدمت کر سکتے ہیں، اس موقع پر کراچی پریس کلب اور پاکستان فلم ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے محمود بھٹی کو یادگاری شیلڈز بھی پیش کی گئی جس پر شکریہ ادا کرتے ہوئے محمود بھٹی نے کہا کہ مجھے محمود بھٹی بنانے میں میڈیا کا سب سے بڑا کردار ہے جس میں تاعمر آپ لوگوں کا احسان مند رہوں گا، پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی نے کہا کہ محمود بھٹی پاکستان کی وہ شخصیت ہیں جن پر پورے ملک کو فخر ہے، انہوں نے دنیا بھر میں پاکستان کو شناخت دی ہے، پریس کلب کے سیکرٹری سہیل افضل نے کہا کہ محمود بھٹی کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے، خاص طور پر انہوں نے ملک سے باہر رہتے ہوئے حب الوطنی کے جذبے کو جس طرح زندہ رکھا ہے وہ قابل تعریف اور قابل ذکر ہے پریس کلب کی جانب سے ہم محمود بھٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

مراد علی شاہ 2029 تک وزیراعلی سندھ رہیں گے۔کراچی کے مقامی مال میں سرتیون سنگ کرافٹس نمائش کی افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کے دوران ناصر شاہ نے کہا کہ سندھ کے عوام کو سستی بجلی کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، گیس کی لوڈ شیڈنگ اور بندش کے خاتمے کے لیے وزیراعظم نے یقین دہانی کروائی ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں بہتری آئی ہے اور مزید بہتری کے لیے کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی سندھ نے کراچی کی سڑکیں بہتر کرنے کے احکامات دیے ہیں اور کہا ہے کہ پرامید ہیں کراچی سے سکھر تک موٹروے بنایا جائے گا اور یہ منصوبہ پی ایس ڈی پی میں شامل ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 12

سٹیڈیم میں جاری مقابلے دیکھنے پہنچ گیا۔ہاکی سٹیڈیم میں تعمیری کام مکمل ہوتے ہی 68 ویں ڈی ایچ اے کراچی قومی ہاکی چیمپئن شپ 2024 منعقد کی گء جس میں 14 ٹیموں نیحصہ لیا۔قومی چیمپئن شپ کا فائنل دیکھنے کیلئے کراچی کی عوام پرجوش رہی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتی نظر آئی 14 میں سے سیمی فائنل تک چار ٹیموں نے رسائی حاصل کی جسمیں پاکستان کسٹمز کی ٹیم کا مقابلہ نیشنل بینک کی ٹیم سے اور ماڑی پٹرولیم کا مقابلہ ائیرفورس کی ٹیم سے ہوا۔فائنل میچ میں پاکستان کسٹمز اور ماڑی پیٹرولیم کی ٹیموں نے رسائی حاصل کی جنکے مابین کا ٹنے کا مقابلہ ہوا۔تاہم، پاکستان کسٹمز کی ٹیم نے ماڑی پٹرولیم کی ٹیم کو 9 گولز کے مقابلے میں 10 گولز سے شکست دے کر فتح حاصل کی اور چیمپئنز قرار پائے۔ 68 ویں نیشنل سینئر ہاکی چیمپئنشپ میں کور کمانڈر کراچی لیفٹیننٹ جنرل بابر افتخار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور حصہ لینے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔کور کمانڈر نے کھلاڑیوں کے بلند حوصلہ کو سراہا اور کہا کہ ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے اور قوم کا ہر فرد اور اسٹیک ہولڈرز اسکے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر اور جنرل سیکرٹری کے ساتھ ساتھ کھلاڑیوں ل نے بھی پاک فوج کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاک فوج کی کاوشوں سے نا صرف قومی کھیلوں کو فروغ ملا ہے بلکہ کھلاڑیوں کے جذبے بھی بلند ہوئے ہیں۔انکا کہنا تھا کہ پاک فوج اور ہمارا چولی دامن کا ساتھ ہے اور ہم پاکستان کا نام روشن کرنے میں ساتھ ساتھ ہیں۔

بقیہ نمبر 13

تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔واٹر کارپوریشن کا یہ حال ہے کہ آئے روز پانی کی لائنیں پھٹ جاتی ہیں۔کراچی کے شہریوں کو دنوں نہیں بلکہ ہفتوں پانی کی بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس کی بندش بھی اہم مسئلے ہیں۔بجلی کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کو ذہنی مریض بنا دیا ہے۔بجلی کی لوڈشیڈنگ کا شیڈول آٹھ گھنٹے سے شروع ہو کے 18 گھنٹے تک جاتا ہے۔مگر بجلی کی اوور بلنگ اور بھاری بھرکم بل شہریوں کو بھرنے پڑتے ہیں۔سردیاں آنے سے پہلے ہی گیس کی بھی لوڈشیڈنگ شروع کر دی جاتی ہے۔گیس کا پریشر اس قدر کم آتا ہے کہ کھانا بنانا تو دور کی بات چائے بن جائے بڑی بات ہے۔ثروت اعجاز قادری کا مزید کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل کے باعث ٹریفک جام شہریوں کا اہم مسئلہ بن گیا ہے۔کراچی کی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں نے عوام کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ٹریفک کی روانی میں خلل کے علاوہ یہ صورت حال شہر میں کئی حادثات کا کا باعث بن جاتی ہے۔سندھ حکومت اور شہری حکومت کی ناقص حکمت عملی کی وجہ سے کراچی گرد آلود ہو گیا ہے۔کراچی کی سڑکوں پر چلنے والا ہر شہری اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتا ہے چوری ڈکیتی اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔سندھ حکومت کو فوری طور پر ان تمام مسائل پر توجہ دینی چاہیے تاکہ شہر قائد میں بسنے والوں کی زندگی اسان ہوسک

بقیہ نمبر 14

کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔یہ تقریب 8 جنوری 2024 کو آغا خان یونیورسٹی کیمپس کراچی میں منعقد ہوئی جس کی صدارت وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کی۔آغا خان یونیورسٹی مینوئل آف کلینیکل پریکٹس گائیڈ لائنز نے ملک بھر میں صحت کی دیکھ بھال کے اعلی معیار کے لیے ایک نیا معیار قائم کیا ہے جو پاکستان کی 140 سب سے عام اور اہم بیماریوں کے لیے یکساں، شواہد پر مبنی کلینیکل گائیڈ لائنز فراہم کرتا ہے۔چار سال کی محنت کے بعد تیار کیے گئے اس مینوئل نے عالمی بہترین طریقوں کو مقامی سیاق و سباق کے ساتھ ضم کیا ہے اور پاکستان کے صحت کے نظام میں موجود ایک اہم خلا کو پر کیا ہے۔یہ مینوئل ملک بھر میں کلینیکل کیئر کے معیاری بنانے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ آغا خان یونیورسٹی میڈیکل کالج کے ڈین اور مینوئل کے ایڈیٹر ان چیف، ڈاکٹر عدیل حیدر نے مینوئل کے انقلابی وژن کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ مینوئل محض ایک گائیڈ نہیں بلکہ پاکستان میں صحت کی دیکھ بھال کو تبدیل کرنے کی ایک تحریک ہے۔تقریبا 140 گائیڈ لائنز کے ذریعے جو ملک کے صحت کے اداروں میں نظر آنے والے 80 فیصد حالات کا احاطہ کرتی ہیں، یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کی جانب ایک بہت بڑا قدم ہے کہ ہر مریض کو اعلی معیار کی نگہداشت حاصل ہو۔یہ مینوئل آغا خان یونیورسٹی کے سینٹر فار کلینیکل بیسٹ پریکٹسز (CCBP) نے حکومتی شراکت داروں، امریکی گریڈ نیٹ ورک، معروف صحت کے اداروں اور طبی سوسائٹیوں کے ساتھ تعاون سے تیار کیا ہے۔

بقیہ نمبر 15

کی ترقی اور شہر کے مسائل کے حل کے لئے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ و تعاون کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اداروں کے درمیان آپس میں عدم تعاون اور رابطہ کی کمی سے مسائل کے حل کی کوششیں متاثر ہوتی ہیں وہ جمعرات کو ڈپٹی کمشنر جنوبی کے دفتر میں کراچی کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کے تربیتی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔۔

بقیہ نمبر 16

تاکہ وہ میک اپ اور بیوٹی کی صنعت میں کامیاب کیریئر کے لیے تیار ہوسکیں۔ نئے پروگرام کے تحت طلبا کو کاسمیٹکس سائنس کے بنیادی اصولوں سے لے کر جدید تکنیکوں تک تمام اہم پہلوؤں پر تعلیم دی جائے گی۔یہ پروگرام نہ صرف میک اپ کی مہارتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کرے گا بلکہ انہیں اس صنعت کی کاروباری، مارکیٹنگ اور سیلز کی تفصیلات سے بھی آگاہ کرے گا۔فارمیسی کی فیکلٹی کے ڈین ڈاکٹر نور کامل نے کہا یہ 4 سالہ بی ایس پروگرام میک اپ اور بیوٹی کے شوقین افراد کے لیے ایک سنہری موقع ہے تاکہ وہ اپنے شوق کو ایک پیشہ ورانہ کیریئر میں تبدیل کر سکیں۔

بقیہ نمبر 17

بارے میں بتایا، مختلف تجاویز و آراء کی روشنی میں مارچ کو بھرپور اور کامیاب بنانے اور شہریوں کی اپنی فیملیز کے ہمراہ بڑی تعداد میں شرکت کو یقینی بنانے کے لیے اہم فیصلے اور اقدامات کیے گئے اور تمام ذمہ داران کو ہدایت کی گئی کہ تمام تیاریوں و انتظامات کو جلد از جلد حتمی شکل دے دی جائے۔ مارچ کا آغاز مین سی ویو روڈ پر نشان پاکستان سے ہوگا اور امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان سمیت مختلف رہنما مارچ سے خطاب کریں گے۔

بقیہ نمبر 18

مسلط کردہ افسران عوام کے ٹیکسوں سے تنخواہیں اور مراعات وصول کرتے ہیں اور شہریوں کو غلام سمجھ کر عوام دشمن احکامات جاری کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ گلشن حدید کی رہائشی آبادیاں اسٹیل مل کی جانب سے قانونی طور پر دی گئی زمینوں پر آباد ہیں اور اسٹیل مل ان کو پانی فراہم کرنے کا پابند ہے، نئے سی ای او کا یہ کہنا ہے کہ آپ واٹر بورڈ کے پاس جائیں اور ان سے پانی مانگیں بالکل غلط، غیر قانونی اور غیر انسانی رویہ ہے۔اگر اس طرح کا کوئی انتظام بلاتفریق ہونا ہے تو یہ اسٹیل مل اور واٹر بورڈ کی انتظامیہ کے پاس ہونا چاہیئے اور اس کے لیے تمام انتظامات ہونے چاہیئے۔یکطرفہ طور پر پانی بند کرنے کا اعلان کسی طور پر بھی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسد اسلام مانی کو ہدایت کرے کہ وہ کراچی کے شہریوں کو اپنی ذاتی رعیت سمجھ کر فیصلہ نہ کریں۔اگر وہ کراچی کی کوئی خدمت نہیں کر سکتے تو یہاں کے شہریوں کے لیے مسائل بھی پیدا نہ کریں جو پہلے ہی سندھ حکومت کی نااہلی اور کرپشن کا عذاب بھگت رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گلشن حدید کے کچھ حصوں کا پانی کئی دن سے بند ہے، شہری شدید اذیت اور پریشانی کا شکار ہیں ایسی صورت میں وزیراعلیٰ، وزیر بلدیات اور میئر کراچی کی خاموشی ان کی بے حسی اور کراچی کے شہریوں کے مسائل سے لاتعلقی ظاہر کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 19

سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر ترقی دی، جبکہ ریسرچ ونگ کے 5 افسران کو سپرنٹینڈنٹ کے عہدے پر ترقیا دے دیں . سیکریٹری زراعت کا کہنا تھا کہ محکمہ زراعت کے افسران کو ترقی دینا نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ضروری ہے بلکہ اس سے ملک کی زراعت اور معیشت میں بہتری آتی ہے، ترقی ملنے سے افسران زیادہ محنتی اور ذمہ دار بن جاتے ہیں اور اپنی کارکردگی میں بہتری لاتے ہیں . ترقیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، اگلے مرحلے میں دیگر افسران کی بھی ترقیاں ہوں گی . سہیل احمد قریشی کا کہنا تھا کہ تمام افسران شعبہ زراعت کے ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں، محکمہ زراعت اپنی تمام استعداد برائے کار لاتے ہوئے خطہ کو معاشی اور زرعی اعتبار سے خود کفیل بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے.

بقیہ نمبر 20

علاقائی بینکوں کی کارکردگی پر رپورٹ میں بتایا کہ 4 پاکستانی بینک خطےکے بہترین کارکردگی دکھانے والے 10 سرفہرست بینکوں میں شامل ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے 4 پاکستانی بینکوں نے اے پی اے سی میں سب سے زیادہ اسٹاک گروتھ دکھائی جب کہ پاکستان نے ٹاپ 1 5 میں سے 6 پوزیشنز حاصل کیں۔رپورٹ کے مطابق یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، جس کا مارکیٹ کیپٹلائزیشن 1.68 ارب ڈالر ہے، اس نے مجموعی طور پر 159.7 فیصد حصص کا منافع ریکارڈ کیا اور خطے کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بینک اسٹاکس کی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر رہا۔یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے علاوہ ٹاپ 10 میں آنے والے دیگر 3 پاکستانی بینکوں میں نیشنل بینک آف پاکستان، بینک الفلاح لمیٹڈ اور بینک آف پنجاب شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 21

پلانے والی ماں کی مالی اعانت کی جائے گی۔یہ بات وزیراعلی سندھ کے سماجی تحفظ کے مشیر خاص، سرفراز راجڑ، نے سندھ سوشل پروٹیکشن اتھارٹی)ایس ایس پی اے (کے ممتا پروگرام کی ٹیموں کے لیے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔سرفراز راجڑ نے کہا کہ آئندہ ماہ سے پورے سندھ کا دورہ ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ممتا پروگرام کے لیے ضلعی سطح پر سیاسی اور انتظامی تعاون حاصل کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اس دورے کا مقصد ممتا پروگرام کے ذریعے دیہی علاقوں کی ماں اور بچوں کو بھرپور معاونت فراہم کرنا اور ان کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی سہولتیں ان کی دہلیز تک پہنچانا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سماجی تحفظ کے ممتا پروگرام کے تحت خواتین کے شناختی کارڈ بنوانے کے لیے نادرا سے بھی رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 22

نے کیمپ کا دورہ کیا اور بچوں میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ اس موقع پر سنی پرویز کا کہنا تھا کہ ملیر اسپورٹس اینڈ یوتھ ڈپارٹمنٹ مستقبل میں بھی بچوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے کام کرتا رہیگا اور گراس روٹ پر ایسے مواقع پیدا کریگا تاکہ بچے بلا معاوضہ اپنے شوق کی تکمیل کے ساتھ ساتھ پاکستان کے لیے ٹیلنٹ کا باعث بن سکیں، اس موقع پر کیمپ ڈائریکٹر ارسلان فرزند، زون نائب صدر ایس ایم عاصم نے ڈسٹرک اسپورٹس آفیسر جناب سنی پرویز کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ملیر اسپورٹس اور یوتھ ڈپارٹمنٹ کا یہ قدم یقیناً گراس روٹ پر بچوں کے لیے انتہائی حوصلہ افزا ہے اور مستقبل میں بھی کھیلوں کے فروغ کے لیےملیر اسپورٹس اینڈ یوتھ ڈپارٹمنٹ کے شانہ بشانہ ساتھ چلنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 23

وے کے قریب 14 ایکڑ زمین کی غیر قانونی منتقلی کے ریفرنس میں ملزم سابق ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اعجاز حسین بلوچ کی عبوری ضمانت کی سماعت ہوئی۔عدالت نے عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے ملزم کو 5 لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیدیا۔نیب کے مطابق ملزم نے 2009 میں اسکیم 33 کراچی میں اقبال میمن کو غیر قانونی طور پر زمین الاٹ کی۔ملزم نے غیر قانونی الاٹمنٹ سے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا۔

بقیہ نمبر 24

اور مہارت کے ساتھ باغ جناح فریئر ہال میں شہریوں کے لئے سجایا گیا ہے، بلدیہ عظمٰی کراچی کے تحت موسم سرما میں منعقد ہونے والی سالانہ پھولوں کی نمائش دیکھنے کے لئے بڑی تعداد میں شہری اپنے گھر والوں کے ساتھ آتے ہیں، اس سال بھی شہریوں میں اس حوالے سے جوش و خروش اور دلچسپی دیکھنے میں آرہی ہے۔

بقیہ نمبر 25

متعارف کرائیں جس نے قوم کو یکسر تبدیل کر دیا۔ان کی میراث پاکستانی سیاست میں مسلسل اثر انداز رہی ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے انہوں نے خارجہ پولیسی میں نمایاں خدمات کی انجام دیں۔بحیثیت وزیراعظم و صدر مملکت 1973 کے آئین کی منظوری ،اسلامی سربراہی کانفرنس کے انعقاد، چین پاکستان قریبی تعلقات، قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے جیسے کارنامے ان کے کریڈٹ پر ہیں۔اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آج جمہوریت کی بحالی PPP کی قیادت اور بھٹو خاندان کے افراد کی کاوشوں و قربانیوں کا ثمر ہے۔

بقیہ نمبر 26

اسلام دشمن طاقتیں مسلم نسل کشی میں مصروف ہیں فلسطین اور کشمیر کے حالات انتہائی گھمبیر اور کشیدہ ہیں ،اسرائیل کھلے عام نہتے فلسطینی شہریوں اور بچوں پر بمباری کر رہا ہے کوئی اسرائیل کو لگام دینے والا نہیں ہے، کشمیر اور فلسطین کے مظلوم عوام کی حمایت کرتے رہینگے، مسلم حکمران غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلسطین اور کشمیر مظلوموں کو انصاف دلانے کیلئے کلمہ حق بلند کرے

بقیہ نمبر 27

بحری امور نے پورٹ قاسم اتھارٹی ٹیم، راشد لطیف اور دیگر کھلاڑیوں کو اس منصوبے کو ممکن بنانے پر مبارکباد دی اور کہا کہ ہمارے ملک میں کھیل جیسے منصوبے نظر انداز کیے جانے والے موضوع ہیں جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے منصوبے ہمارے معاشرے کو صحت مند رکھیں گے اور مستقبل کے کھلاڑیوں کے لیے نرسری کا کام کریں گے۔خود ایک اسپورٹس مین ہونے کی وجہ سے وزیر نے پراجیکٹ کی تمام بریفنگ میں دلچسپی لی اور پورٹ قاسم اتھارٹی حکام کو ہاکی اسٹیڈیم کے لیے بھی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 28

صدائے انسانیت سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہے، اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت و درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

بقیہ نمبر 29

آگ لگا دی۔سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کارروائی کرتے ہوئے اب تک 8 مغوی ورکرز کو بحفاظت بازیاب کروا لیا ہے، اور باقی نہتے ورکرز کی بازیابی کے لیے آپریشن جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فتنہ الخوارج کی ان پاکستان اور عوام دشمن بہیمانہ کارروائیوں کا دین اور اسلامی اقدار سے کوئی تعلق نہیں، یہ بہیمانہ اقدام کرنے والے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 30

میں کمیشن حاصل کیا۔فلیگ افسر پاکستان نیوی وار کالج لاہور اور نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی، اسلام آباد، سے گریجویٹ ہیں۔انہوں نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی سے پبلک پالیسی میں ایم فل اور برطانیہ سے انٹرنیشنل الیکٹرانک وارفیئر مینیجر کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔ وائس ایڈمرل محمد سلیم اپنے شاندار کیریئر کے دوران مختلف کمانڈ اور اسٹاف عہدوں پر کام کرنے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ ان کی اہم کمانڈ تقرریوں میں کمانڈنگ افسر پی این ایس میریز حمزہ اور حرمت، کمانڈر نوین آگزیلری اور مائن ہنٹنگ اسکواڈرن، کمانڈنٹ پی این ایس بہادر اور کمانڈر کراچی شامل ہیں۔ان کی اہم اسٹاف تقرریوں میں کمانڈر سب میرینز کے سینئر اسٹاف افسر (آپریشنز) ، نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں ڈائریکٹر نیول آپریشنل پلانز اور ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف) پرسنیل (شامل ہیں۔ انہوں نے ڈائریکٹر جنرل نیشنل انٹیلی جنس اکیڈمی، اسلام آباد کے طور پر بھی فرائض سرانجام دیئے۔وائس ایڈمرل محمد سلیم نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی، اسلام آباد میں ڈائریکٹنگ اسٹاف اور بھارت میں پاکستان کے نیول اتاشی کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔اس وقت وائس ایڈمرل محمد سلیم ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف) ٹریننگ اینڈ پرسنیل (نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں انہیں ہلال امتیاز (ملٹری) سے نوازا جاچکا ہے۔

بقیہ نمبر 31

پی ٹی آئی سے ملنے کوئی نہ آیا۔بانی پی ٹی آئی نے پورا دن تنہائی میں گزارا، اڈیالہ جیل کے عرصہ اسیری میں پہلی مرتبہ بانی پی ٹی آئی سے کوئی ملنے نہ آیا۔پارٹی رہنماں، فیملی ممبرز اور وکیلوں میں سے کوئی بھی عمران خان سے ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل نہ آیا۔

بقیہ نمبر 32

انسپکٹر لیاقت علی صاحب اے ایس آء شاھد اقبال صاحب -انور کلاچی صاحب -شاھد فیروز گرمانی صاحب اسحاق صاحب وقار حسین وکی صاحب اور محترمہ میڈم صاحبہ کوٹ ادو اور مضافات سے آئے لوگوں کو تمام تر سہولیات دینے میں پیش پیش نظر آتے ہیں، پنجاب پولیس کی ہدایت پر ٹریفک پولیس کوٹ ادو کا بغیر ڈرائیونگ لائسنس گاڑی چلانے والوں کے خلاف کارواء کا فیصلہ خوش آئند ہے لیکن۔اس کے ساتھ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں 16 سال کی عمر کے نوجوانوں کے لئے عارضی طور پر ڈرائیونگ لائسنس متعارف کرایا جائے تاکہ نوجوانوں کو جدید دنیا کے تقاضوں کے مطابق سہولیات فراہم کی جاسکے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک جیسے امریکہ کینیڈا اور آسٹریلیا میں 16 سال کی عمر میں عارضی ڈرائیونگ لائسنس جاری کیے جاتے ہیں ان ممالک میں نوجوانوں کو تربیت دے کر ذمہ دار شہری بنایا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی روز مرہ کی ضروریات خود پوری کر سکیں اور ٹریفک قوانین کا شعور حاصل کر سکیں آج کے نوجوان 74 سال پرانے قوانین کے تحت ،، غیر ذمہ دار، تصور کئے جانے والے نہیں ہیں وہ ذہنی اور جسمانی طور پر مظبوط اور خودمختار اور موجودہ دور کی ضروریات کی لیے تیار ہیں انہیں قوانین کے سخت معیار کے ذریعے محدود کرنا انکی صلاحیتوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی مزید برآں، ایسے والدین جو اپنے بچوں پر اعتماد کرتے ہیں اور جنکے بچے ڈرائیونگ کے قابل ہیں انکے لیے یہ ضروری ہے کہ انہیں عارضی لائسنس کے ذریعے سہولیات دی جائے موجودہ قوانین کی وجہ سے ان پر غیر ضروری دباو ڈالنا درست نہیں ، میں حکومت اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مسئلے کو سنجدگی سے لیں اور دنیا کے دیگر ترقی یافتہ ممالک کی طرح پاکستان میں بھی نوجوانوں کو ڈرائیونگ لائسنس کے جدید نظام کے تحت سہولیات دی جائے-- یہ اقدام نا صرف نوجوانوں کو بااختیار بنائے گا بلکہ ملک میں ٹریفک کے بہتر انتظام اور شعور میں اضافہ کا باعث بنے گے؟؟

بقیہ نمبر 33

ہم 17 ہزار میگاواٹ کے پلانٹس کے ساتھ کمٹمنٹ کر چکے ہیں، ان پاور پلانٹس میں سے 80 فیصد اہلیت پر پورا نہیں اترتے۔اویس لغاری نے کہا کہ کیا سی پی پی اے نے بجلی خریدنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے؟ مارچ سے بجلی خریداری میں کمپیٹیشن شروع ہو جائے گا، ری نیو ایبل ریولیوشن ملک میں آچکا ہے۔انہوں ں ے کہا کہ مہنگی بجلی کی وجہ سولر ریولیوشن آیا ہے، دس سال میں نیٹ میٹرنگ پر 10 سے 12 ہزار میگاواٹ اور بڑھے گا، ابھی کوئی بھی مڈل کلاس شہری نیٹ میٹرنگ پر نہیں ہے نیٹ میٹرنگ ملک کے امیر لوگ کر رہے ہیں۔اویس لغاری کا کہنا تھا کہ سرکاری ڈسکوز میں آزاد بورڈ آف گورنرز سے بجلی کے نقصانات کم ہو رہے ہیں، گزشتہ سال جولائی تا نومبر ڈسکوز نے 223 ارب روپے کا نقصان کیا تھا، رواں مالی سال جولائی سے نومبر تک ڈسکوز نے 170 ارب کا نقصان کیا، پاور ڈویژن کیلئے اس وقت کم قیمت بجلی کے علاوہ کچھ اور زیرغور نہیں، ڈسکوز کو ٹائٹ کر کے رکھنا حکومت کا نہیں ریگولیٹرز کا کام ہے۔کے الیکٹرک کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ کے الیکٹرک والے ٹیرف میں 10 روپے کا اضافہ مانگ رہے تھے، ہمارے حساب سے کے الیکٹرک کے ٹیرف میں ایک روپے اضافہ بنتا تھا، ویسے بھی کے الیکٹرک کے ٹیرف میں اضافہ پورے ملک کو متاثر کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 34

برادری سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسرائیل کو بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی سے روکا جائے۔بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ خطے میں بحرانوں کے خاتمے کے لیے ریاستوں اور ان کی سرحدوں کی خودمختاری کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔متحدہ عرب امارات نے بھی گریٹر اسرائیل نقشے کو مسترد کرتے ہوئے کہ کسی بھی خطے کی سلیت اور سرحدی خلاف ورزی کی حمایت نہیں کی جا سکتی۔ اسرائیل جارحیت سے باز رہے۔فلسطین اور اردن نے بھی گریٹر اسرائیل نقشے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے غاصبانہ عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں۔یاد رہے کہ اسرائیل گریٹر نقشے کے تحت یہودی ریاست کو ایک تاریخی حقیقت قرار دیتے ہوئے کہتا آیا ہے کہ یہ علاقے تاریخی طور پر ایک عظیم اسرائیلی ریاست کا حصہ رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 35

سہولیات میسر نہیں۔شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ عدالتی احکامات کے باوجود بانی پی ٹی آئی کی بچوں سے بھی بات نہیں کرائی جارہی، یہ ٹی وی پر آکر جیل سہولیات کے حوالے سے جھوٹ بولتے ہیں، نواز شریف کو جیل میں گھر کا پکا ہوا کھانا دیا جاتا تھا، بانی پی ٹی آئی نہیں جھکے گا۔سیکرٹری اطلاعات پی ٹی آئی نے بتایا کہ بانی نے کہا جن لوگوں نے زیادتیاں کیں انہیں معاف کرتا ہوں، اٹک اور جہلم کی جیلوں میں کارکنوں سے ناروا سلوک کیا جارہا ہے، جیل میں کارکنوں کو گندا کھانا دیا جاتا ہے، جیل میں کارکنوں کو علاج کی سہولیات بھی نہیں دی جارہیں۔انہوں نے کہا کہ کبھی بیک ڈور رابطوں کا الزام لگایا جاتا ہے، قوم کے پاس تمہارے شوشے سننے کا وقت نہیں، اپنی حکومت والے صوبے میں یہ بانی سے تاحال ملاقات نہیں کرا سکے، ہم نےکمیٹی مذاکرات کے لیے بنائی تاکہ تلخیاں نہ بڑھیں۔شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ مسلم لیگ) ن (سپریم کورٹ اور نیب دفتر پر حملے کی معافی مانگے، مذاکراتی کمیٹی کی بانی سے ملاقات بہت اہم ہے، ہم چاہتے ہیں مذاکراتی کمیٹی کی بانی سے ملاقات کرائی جائے، علاج کی بات کرنے والوں کو اپنے ذہنی علاج کی ضرورت ہے، ان کے ذہن کا علاج پاکستان کے عوام نے 8 فروری کو کر دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنے کارکنوں کے لیے انصاف مانگ رہے ہیں، ہم ڈیل نہیں مانگ رہے، اسی لیے ہم جوڈیشل کمیشن کی بات کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 36

کہ تمام حکومتوں نے آئی پی پیز کو نوازا، چند لوگوں کو بجلی نہ بنانے پر بھی ہزاروں ارب دیے گئے، آئی پی پیز کو ٹیکس سے بھی استثنیٰ قرار دے دیا گیا، جماعت اسلامی کے احتجاج سے قبل حکومت معاہدوں پر بات چیت کے حق میں نہیں تھی، ہم نے انہیں بات چیت پر آمادہ کرنے کے لیے پریشر بڑھایا، نتیجتہ بات چیت ہوئی اور کئی معاہدے ختم ہوگئے لیکن اب حکومت ان معاہدوں سے ہونے والے فائدہ کو بجلی بلوں میں کمی کے لیے استعمال نہیں کر رہی، ہم نے عوام کے ریلیف کے لیے احتجاجی تحریک کو از سر نو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔امیر جماعت نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں امن کے لیے افغانستان سے مذاکرات ضروری ہے۔ کابل سے پاکستان کی سرزمین پر کسی صورت دہشت گردی ایکسپورٹ نہیں ہونی چاہیے۔

بقیہ نمبر 37

کر دیا، آرٹیکل 233 کا فوجی عدالتوں کے کیس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔خواجہ حارث نے کہا کہ آرٹیکل 233 کو آرٹیکل (5)8 کی تشریح درست ثابت کرنے کیلئے چھیڑا گیا، آرٹیکل 233 کے تحت صدر ایمرجنسی نافذ کرنے بنیاد حقوق معطل کرسکتا ہے۔جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیے کہ پرویز مشرف کے دور میں بھی ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی، ایمرجنسی کے دوران بنیادی حقوق پر عدالتوں سے عملدرآمد نہیں ہوسکتا، اس نکتے پر سپریم کورٹ کے فیصلے موجود ہیں کہ عدالت اپنا اختیار استعمال کروا سکتی ہے۔جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ بنیادی حقوق کا عدالتوں میں دفاع ہوسکتا ہے، صرف عملداری معطل ہوتی ہے، جسٹس مسرت ہلالی نے کہا کہ موجودہ کیس میں ملزمان کو فوجی تحویل میں لیا گیا تو بنیادی حقوق معطل نہیں تھے، ملزمان کو فوجی تحویل میں لیا گیا تو ایمرجنسی بھی نافذ نہیں تھی۔خواجہ حارث نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ عملدرآمد روکنا بنیادی حقوق معطل کرنے کے برابر ہے۔دوران سماعت بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کیس کا تذکرہ کیا گیا، جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیے کہ سپریم کورٹ نے مرکزی فیصلے میں آرمی ایکٹ کی شق 2 ڈی کو کالعدم قرار دیا، آرمی ایکٹ کی اس شق کو کالعدم قرار دینے سے مجموعی اثر کیا ہوگا

بقیہ نمبر 38

آباد میں اگلے سال میٹروبس پراجیکٹ کا آغاز کر رہے ہیں۔نوجوانوں کو روزگار کے لئے سود کے بغیر قرضے دیں گے۔پورے پنجاب میں گلی محلوں کی صفائی کیلئے ستھرا پنجاب سسٹم فنکشنل کر دیا گیا ہے۔کسانوں کو ہر تحصیل میں جدید زرعی مشینری رینٹ پر دستیاب ہوگی۔آڑھتی سے جان چھڑانے پر پنجاب کے کسان بہت خوش ہیں۔کئی دہائیوں کے بعد کھاد بلیک نہیں ہوئی، مقررہ نرخوں پر آسانی سے ملتی رہی۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گندم کی کاشت کا 6.5 ملین کا ٹارگٹ پورا کر لیا۔محمد شہباز شریف کی گائیڈنس اور سرپرستی ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں۔کسان بھائیوں کی زندگی میں بہتری آنے پر بہت خوش ہوتی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ لائیوسٹاک ویکسینیشن کی مقامی سطح پر تیاری بڑھائیں گے۔بعض جانوروں کو ہی نہیں بعض انسانوں کو بھی منہ کھر بیماری ہوتی ہے۔منہ کھلتا ہے تو گالم گلوچ کے سوا کوئی بات نہیں کرتے۔جانوروں کی کوالٹی اور بریڈ میں بہتری لا رہے ہیں۔پنجاب بھر میں اینیمل ٹیگنگ اور کیو آر کوڈ لگائے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 39

لیکن ملاقات نہیں کروائی گئی۔انہوں ں ے کہا کہ ہمیں بتایا گیا کہ ملاقات کروانا جیل مینوئل میں شامل نہیں، اپنی بات سے حکومت مکر رہی ہے، اگر حکومت واقعی اختیار رکھتی ہے تو بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کرائے تاکہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کو میٹنگ کا حصہ بنا دیں۔

بقیہ نمبر 40

کے لیے پختہ لگن کی عکاسی کرتی ہے۔گورپتونت سنگھ پنوں نے کہا کہ پاکستان کی یہ کامیابی بین الاقوامی سیاست میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جو اس کی سیکیورٹی اور عالمی سطح پر تعاون کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔گورپتونت سنگھ نے کشمیریوں کے حقِ خودارادیت کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ "آپ کا حالیہ بیان جس میں آپ نے کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی تائید کی، بروقت اور قابل ستائش ہے "پاکستان کا کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کے حق میں موقف سکھوں کی خالصتان کے لیے جمہوری جدوجہد کی حمایت کے لیے ایک مثال بن سکتا ہے۔سکھ رہنما نے کہا کہ کشمیری عوام کے حقِ خود ارادیت کی تائید عالمی برادری کو یہ یاد دہانی کراتا ہے کہ مظلوم اقوام کی آزادی اور انصاف کے لئے جدوجہد کی اخلاقی اور قانونی اہمیت کو تسلیم کیا جائے۔گورپتونت سنگھ نے کہا کہ سکھوں کی حقِ خود ارادیت کی جدو جہد کی حمایت پر بھی غور کریں۔پاکستان کی قیادت سلامتی کونسل میں اہم قراردادوں کی منظوری کے لیے ممکنہ راہیں ہموار کر سکتی ہے۔گورپتونت سنگھ نے خط اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آزادی پسند تنظیم "سکھس فار جسٹس" پاکستان کی بین الاقوامی حیثیت میں بہتری اور اس کے عالمی مسائل پر اثر انداز ہونے کی اہمیت کو سمجھتی ہے۔

بقیہ نمبر 41

ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی۔پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے کراچی کے میئر مرتضی وہاب نے بلاول ہاس میں ملاقات کی۔اس موقع پر انہوں نے شہریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اقدامات سے آگاہ کیا. بلاول بھٹو زرداری سے رکن سندھ اسمبلی امداد پتافی نے ملاقات میں ٹنڈو الہیار کے عوام اور ان کے مسائل کے حل کے حوالے سے بات چیت کی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے رکن قومی اسمبلی میر شبیر خان بجارانی نے ملاقات میں کشمور کے عوام کے مسائل اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔بلاول بھٹو زرداری سے پی پی پی بلوچستان کے سینئر رہنما اقبال شاہ نے ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ بلاول بھٹو زرداری سے پی پی پی بلوچستان کے سابق میڈیا کوآرڈینیٹر حیات خان اچکزئی نے ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ نمبر 42

کے لیے بھیجے گئے 46 ناموں میں سے 6 ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں کے نام شامل ہیں اور دیگر 40 وکلا کے نام شامل ہیں۔ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں میں سوریش کمار، خالد حسین شاہانی، مشتاق احمد لغاری، تسنیم سلطانہ، منور سلطانہ اور امیر علی مہیسر کے نام ہیں۔جوڈیشل کمیشن کو بھیجے گئے 40 وکلا کے ناموں میں علی حیدر ادا، نثار احمد بھمبرو، ریاضت علی ساحر، میراں محمد شاہ، راجا جواد علی سحر، عبیدالرحمان خان، رفیق احمد کلوار، عائمہ انور خان، محمد عثمان علی ہادی، محمد عمر لاکھانی، منصور علی گھنگرو، محمد ذیشان عبداللہ، محمد جعفر رضا شامل ہیں۔وکلا کے ناموں میں ذوالفقار علی سولنگی، حق نواز تالپور، عبدالحامد بھرگڑی، ڈاکٹر سید فیاض الحسن شاہ، محسن قادر شاہوانی، قاضی محمد بشیر، سندیپ ملانی، محمد حسن اکبر، سید احمد شاہ، امداد علی اونر، چوہدری عاطف رفیق، محمد جمشید ملک اور عرفان میر ہالپوتا شامل ہیں۔سندھ ہائی کورٹ میں تعیناتی کے لیے بھیجے گئے وکلا کے ناموں میں جان علی جونیجو، ولی محمد کھوسو، فیاض احمد سمور، الطاف حسین، غلام محی الدین، راشد مصطفیٰ، ارشد زاہد علوی، سید طارق احمد شاہ، صغیر احمد عباسی، وزیر حسین کھوسو، پرکاش کمار، محمد ذیشان، ریحان عزیز اور شازیہ ہنجرا شامل ہیں۔سندھ ہائی میں ججوں کی خالی آسامیوں کے لیے جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 23 جنوری کو ہوگا اور اجلاس میں مذکورہ ناموں پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 43

وارنٹ گرفتاری برقرار رکھے۔واضح رہے کہ ایڈیشنل سیشن جج عبدالغفور کاکڑ کے روبرو ہونے والی سماعت میں علی امین گنڈاپور اور ان کے وکیل پیش نہیں ہوئے جب کہ شریک ملزم اپنے وکیل کے ساتھ عدالت میں پیش ہوئے۔عدالت نے علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیکس کیس کی سماعت 25 جنوری تک ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر 44

جمعرات کو پی اے سی کا اجلاس چیئرمین نثار کھوڑو کی صدارت میں ہوا اجلاس میں کمیٹی کے رکن مخدوم

مختصر اشتہارات
نرخ 100 روپے فی سطر
اشتہارات کی بکنگ کیلئے رابطہ کریں
0310-0018168

بقیہ نمبر 45

پورا اترتے ہیں۔کمیشن نے چیئرمین سینیٹ کے ذریعے پیپلز پارٹی کے سینیٹر شہادت اعوان کے ریفرنس کو مسترد کر دیا۔واضح رہے کہ پی ٹی آئی کے سینیٹر سیف اللہ ابڑو کے خلاف ریفرنس کیس میں الیکشن کمیشن نے 7 جنوری کو اپنا فیصلہ محفوظ کیا تھا۔سینیٹر سیف اللہ ابڑو سندھ سے 2021 میں پی ٹی آئی کی ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے۔

بقیہ نمبر 46

ان سے ٹیکنیشیوں کی کلیئرنس کے لیے 2 ہزار امریکی ڈالر رشوت لی۔ایف آئی اے کے مطابق آنے والے غیر ملکی بحری جہاز کے ٹیکنیشن بھارتی پورٹ مندرا سے پورٹ قاسم بحری جہاز میں پہنچے تھے، جہاں سابق انچارج ایف آئی اے امیگریشن عطا اللہ میمن نے ٹیکنیشن کے معاملے کو غیر قانونی بتا کر اہلکار زوہیب کے ہمراہ شپنگ ایجنٹ سے 4 ہزار ڈالر مانگے، بعد میں معاملہ 2 ہزار ڈالر میں طے ہوا۔امیگریشن قوانین کے تحت دنیا بھر میں ٹیکنیشن بحری جہاز میں سوار ہو کر خدمات انجام دیتے ہیں، لیکن ایف آئی اے امیگریشن پورٹ قاسم کے سابق انچارج اے ایس آئی عطا اللہ میمن نے امیگریشن کلیئرنس کے نام پر غیر ملکی بحری جہاز کے کپتان اور ایجنٹ کو بلیک میل کیا۔ایف آئی اے کے مطابق اے ایس آئی عطا اللہ میمن نے 2 ہزار امریکی ڈالر لے کر ریکارڈ میں بھی ٹیمپرنگ کی، ملزمان کے خلاف ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل میں ایف آئی آر نمبر 01/2025 درج کر کے تحقیقات جاری ہیں۔اس مقدمے میں اے ایس آئی عطا اللہ میمن کو گرفتار کیا گیا جبکہ ہیڈ کانسٹیبل زوہیب کی گرفتاری کے لیے ایف آئی اے کی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 47

مدرسہ تعلیم القرآن محمدی مسجد اندرون بیت الغنم فلیٹ کا طالبعلم ہے۔بچے کے والد کے مطابق وہ جنریٹر مکینک ہے۔اس کا درمیانہ بیٹا محمد صارم 7 جنوری 2025 دن ڈھائی بجے مدرسے گیا تھا۔بچہ روزانہ تین بجکر 40 منٹ پر مدرسے سے واپس گھر آجاتا تھا لیکن اس روز جب شام 5 بجے تک گھر واپس نہیں آیا تو اس کی اہلیہ نے فون کر کے صارم کے گھر نہ پہنچنے کے بارے میں بتایا جس پر وہ فوری طور پر گھر پہنچا۔والد کا مزید کہنا تھا کہ صارم کے مدرسے گیا جہاں اس نے مولانا محمد عرفان قاری سے صارم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ صارم 3 بجکر 40 منٹ پر چھٹی کر کے گھر جا چکا ہے۔وہ مدرسے سے واپس آرہا تھا کہ اچانک اس نے مسجد کے اندر سیڑھیوں پر صارم کے دستانے پڑے دیکھے جس پر وہ بے حد پریشان ہو گیا۔گھر آکر پڑوس اور محلے کے دیگر گھروں اور رشتے داروں میں معلومات کرنے کے بعد جب صارم کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوا تو وہ رپورٹ درج کرانے بلال کالونی پولیس اسٹیشن پہنچ گیا۔مدعی کا کہنا تھا کہ میرا دعوی ہے کہ میرے بیٹے کو نامعلوم شخص یا اشخاص نے اغوا کیا ہے جس پر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ نمبر 48

،پولیس حکام نے اس واقعے سے متعلق کہا تھا کہ مقتولہ کے پاس سے 16 ہزار روپے کی رقم برآمد ہوئی تھی۔ لیکن کوئی شناختی دستاویزات اور موبائل فون نہیں ملا اور جس مقام پر قتل ہوا اس کے اطراف کوئی سی سی ٹی وی کیمرا موجود نہیں تھا۔تاہم اب پولیس کا کہنا ہے کہ قتل ہونیوالی خاتون کی شناخت ذکیہ کے نام سے ہوئی ہے جبکہ اس کے قتل میں شوہر کے ملوث ہونے کا شبہ ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ خاتون کا دوسرا شوہر میانداد واقعے کے بعد سے فرار ہے، دوسرے شوہر نے خاتون کی گمشدگی یا ہلاکت پر پولیس کو اب تک آگاہ بھی نہیں کیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون نے بھاگ کر دوسری شادی کی تھی، دوسرے شوہر نے مقتولہ کو بچوں کیساتھ شکارپور چلنے کا کہا تھا لیکن ذکیہ نے اپنے دوسرے شوہر کو شکارپور جانے سے انکار کر دیا تھا۔پولیس نے مزید کہا کہ مقتولہ کے دوسرے شوہر نے خاتون کو قتل کیا اور فرار ہو گیا، پولیس نے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے اور خاتون کی لاش شکارپور روانہ کر دی۔

بقیہ نمبر 49

اینڈ پاسپورٹس کے تمام زونل ہیڈز کو جاری کیے گئے احکامات میں کہا گیا ہے کہ شہری اب ملک بھر کے 227 پاسپورٹ دفاتر میں کسی بھی وقت پاسپورٹ وصول کر سکتے ہیں۔ڈی جی پاسپورٹس مصطفیٰ جمال قاضی نے کہا کہ فیصلہ شہریوں کو پاسپورٹس کا بروقت اجرا یقینی بنانے کے لیے کیا گیا اور اس وقت ملک بھر میں پاسپورٹ کا بیگ لاگ مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شہری اپنے پاسپورٹس وصول کرنے کے لیے متعلقہ آر پی او کا رخ کریں اور پاسپورٹس کے اجرا میں تاخیر کی صورت میں شہری ہمیں لازمی آگاہ کریں۔

بقیہ نمبر 50

محمد حسین کھوسو کے والد محمد اسحاق کھوسو محکمہ خوراک کے چوکیدار ہیں، تاہم ان کے نام پر کروڑوں روپے کی جائیداد بنالی گئی ہے۔اینٹی کرپشن کو موصول ہونے والی تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر نے والد کی طرح اپنے بھائی کے نام پر بھی جائیداد بنائی ہے، اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے سالے کے نام پر بھی اثاثے بنائے۔اینٹی کرپشن نے اس سلسلے میں تحقیقات شروع کر دی ہیں، اور ڈائریکٹر اینٹی کرپشن نے ڈی سی کورنگی کو خط لکھ دیا ہے، جس میں اسسٹنٹ کمشنر محمد حسین کھوسو کو 10 جنوری کو اینٹی کرپشن میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔اینٹی کرپشن نے محمد حسین کھوسو کا سروس ریکارڈ اور ملازمت میں آنے کے وقت ڈکلیئر اثاثوں کی تفصیلات طلب کی ہیں۔

بقیہ نمبر 51

رکھ کر لکھا پلیز مجھے پاس کر دیں۔تفصیلات کے مطابق کراچی میں انٹر سال اول کے امتحانات گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی متنازع ہوگئے، کامیابی کا تناسب پری میڈیکل میں 33 فیصد جب کہ پری انجینئرنگ میں 9 2 فیصد رہا۔انٹرمیڈیٹ بورڈ کراچی کے تحت گیارہویں جماعت کے نتائج پر طلبہ اور والدین سمیت سیاسی جماعتیں بھی تحفظات کا اظہار کر رہی ہیں تاہم بورڈ نے ان تحفظات کو دور کرنے کیلئے ایک تحقیقاتی کمیٹی قائم کی ہے جب کہ اسکروٹنی فیس پچاس فیصد کم کر دی ہے۔چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ شرف علی شاہ نے طلبا کے کاپیوں میں گانے لکھنے کے دعوی ایک اور دعوی کر دیا، جس میں ان کا کہنا ہے کہ بعض بچے ایسے بھی ہیں جنہوں نے کاپی میں ہزار روپے کا نوٹ رکھا اور لکھا میری گنجائش اتنی ہی ہے پلیز مجھے پاس کر دیں۔

بقیہ نمبر 52

پاکستان کے رہنما سنجے پروانی 13 جنوری کو اپنی رکنیت کا حلف اٹھائیں گے۔واضح رہے کہ 31 دسمبر کو متحدہ قومی موومنٹ) ایم کیو ایم (پاکستان کے اقلیتی رکن موہن منجیانی قومی اسمبلی کی نشست سے مستعفی ہو گئے تھے۔

بقیہ نمبر 53

افغانستان کے ساتھ مسائل حل کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔صدر اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے ساتھ زبردستی تجارت کرتے رہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں سکیورٹی کے مسائل ہیں، افغانستان سے نیٹو فورسز جانے کے بعد پورے خطے کو سکیورٹی مسائل کا سامنا ہے۔سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ نیٹو فورسز کا چھوڑا گیا اسلحہ پاکستان سمیت مشرق وسطی تک استعمال ہونے کی رپورٹس ہیں، کچھ لوگ پاکستان کے قیام کو چیلنج کر رہے ہیں، ایسے لوگوں کو جواب دینا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت میں ترقی کرنے کی صلاحیت ہے، معیشت کی شکل کو بہتر کرنے پر غور وفکر کیا جا رہا ہے، چینی ترقی کا ماڈل دنیا میں نئے مواقع پیدا کر رہا ہے، چینی حکومت نے بی آر ایف ایڈوائزری کونسل میں مجھے شامل کیا ہے۔سابق وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان اعتماد کا فقدان نہیں ہے، چینی حکام کو پاکستان میں سکیورٹی پر تحفظات ہو سکتے ہیں، اگر پاکستان کے علاوہ کسی اور ملک میں چینی باشندوں پر حملہ ہوتا تو چین کا ردعمل مختلف ہوتا ہے۔انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ چین کے ساتھ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، پاکستان کو اپنے سکیورٹی پلان پر نظر ثانی کرنی چاہئے، چین کو معلوم ہے کہ حملے کرنیوالے دہشت گرد کون ہیں۔

بقیہ نمبر 54

کی مظلوم عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے دیئے گئے دھرنوں پر کراچی میں ریاستی شدید کی مذمت کرتے ہیں۔اپنے آپ کو جمہوریت کی علمبردار کہنے والی پیپلز پارٹی کی حقیقت قوم کے سامنے ہے۔نہتے شہریوں پر دھاوا بول کر سندھ حکومت نے اپنے قائد ذوالفقار علی بھٹو کی جمہوری فکر و اقدار کو پامال کیا ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے پاک محرم ہال پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ان کا کہنا تھا کہ پاراچنار کے حالات دانستہ طور پر کشیدہ کیے جا رہے ہیں۔ایسا لگتا ہے کہ کرم ایجنسی ملک کا حصہ نہیں فلسطین غزہ بن گیا ہے۔

بقیہ نمبر 55

بنانے پر اظہار خیال کیا، اس موقع پر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کا کہنا تھا کہ بیٹیوں کو تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے لڑکیوں کو تعلیم و ہنر کے زیور سے آراستہ کیئے بنا کوئی ملک ترقی نہیں کر سکتا تعلیم یافتہ مہذب خواتین مردوں کے شانہ بشانہ خطے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں، انکا کہنا تھا کہ تعلیم کے حوالے سے منعقد ہونے والی عالمی کانفرنس میں 47 ملکوں کے 150 مندوبین شرکت کریں گے، جبکہ مسلم دنیا کو ابھی تعلیم کے میدان میں بہت کچھ کرنا ہے، پاکستان اسکی شروعات کر چکا ہے، اس ملاقات میں شیخ محمد بن عبدالکریم بن ال عیسی نے تعلیم کے شعبے میں ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کی کاوشوں کو سراہا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

بقیہ نمبر 56

جدید منصوبہ ہے، آئی ایم ایف پروگرام میں مزید اسپیشل اکنامک زون نہیں بن سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملیر ایکسپریس وے کا دو دن میں چیئرمین بلاول بھٹو افتتاح کریں گے ملیر ایکسپریس وے ساکنان کراچی کو پاکستان پیپلز پارٹی کا تحفہ ہے، یلولائن بی آر ٹی کے بورڈ اجلاس میں کافی کے ایک نمائندے کو خصوصی طور پر مدعو کریں گے، کوشش ہے کہ جام صادق برج کا کام آٹھ ماہ میں مکمل کر لیں۔انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی کراچی میں ہم سبسڈی پر ٹرانسپورٹ چلا رہے ہیں، پاکستان میں پہلی بار ای وی بسز اور خواتین کے لئے مخصوص حکومت سندھ نے متعارف کروائیں ریڈ لائن بی آر ٹی میں حکومت کی وجہ سے کوئی تاخیر نہیں، یوٹیلیٹیز کی منتقلی کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوئی، کراچی شہر کے لیے ہم اس سال ڈبل ڈیکر بسیں لا رہے ہیں، کوشش ہوگی کہ شارع فیصل پر اس سال ڈبل ڈیکر بسیں چلا سکیں۔انہوں نے کہا کہ انفرا اسٹرکچر پر چند کاروباری لوگ سپریم کورٹ گئے ہیں، سندھ ہائی کورٹ کا فیصلہ ہے کہ یہ سندھ حکومت کو ملنا چاہیے، ایسوسی ایشن منجمد 190 ارب روپے کو ریلیز کرانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ان کا کہنا تھا کہ سیس کی رقم جانے کس جنم میں شہر پر خرچ ہوگی، ایشوز ہیں اور سندھ حکومت انہیں حل کرنے پر سنجیدہ ہیں۔شرجیل میمن کا کہنا تھا کہ کراچی میں امن و امان کی صورتحال بہت بہتر ہے لیکن ایشوز ہیں، پہلے دس دس روز ہڑتالیں ہوتی تھیں، کام بند ہوتا تھا اب ایسی صورتحال نہیں، اب ہم سرمایہ کاری کے لئے محفوظ ملک ہیں، پانی بہت بڑا مسئلہ ہے، کے فور اور حب کینال منصوبوں پر کام ہو رہا ہے، حکومت سندھ کی جانب سے سالڈ ویسٹ کو اربوں روپے کچرا اٹھانے کے لئے دیئے جا رہے ہیں، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں لوگوں کے دروازے بجا کر کچرا اٹھایا جا رہا ہے۔انہوں ں ے کہا کہ صحت کے شعبے میں حکومت سندھ چیئرمین بلاول بھٹو اور صدر آصف علی زرداری کے ویژن کے مطابق کام کر رہی ہے، این آئی سی وی ڈی کے درجنوں یونٹس کام کر رہے ہیں مہنگی ترین سائبر نائف سرجری مفت میں کی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 57

پر پانی کھڑا ہونے سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہے جبکہ بس منصوبے کی وجہ سے پہلے ہی ٹریفک روانی متاثر ہوتی ہے، جس کے باعث دفاتر، دکانوں اور اپنے کاموں پر جانے والے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔لائن لیک ہوئے کئی روز گزر نے گئے لیکن متعلقہ اداروں کی جانب سے مسئلہ حل نہ کیا جاسکا

بقیہ نمبر 58

ترسیلات زر ماہانہ 2 ارب ڈالر تک گر گئے تھے، جنوری 2023 میں شدید چیلنجز کا سامنا تھا جن میں ابھی کافی بہتری آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے امپورٹس پر اب قدغن نہیں ہے، 2022 میں کرنٹ اکاؤنٹ ساڑھے 17 ارب ڈالر خسارے میں تھا جو کہ جی ڈی پی کا 4.7 فیصد تھا، 2024 میں کرنٹ اکاؤنٹ 0.5 فیصد تک کم ہو گیا۔انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس کا سلسلہ جاری رہے گا، فاریکس مارکیٹ میں لیکویڈیٹی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ 2023 کی پہلی ششماہی تک افراطِ زر سالانہ 38 فیصد تک پہنچ گیا تھا، مالی سال 25 کی چوتھی سہ ماہی میں افراط زر بڑھ سکتا ہے اور جون 2025 میں مہنگائی بڑھ سکتی ہے۔

متوجہ ہوں
کراچی کے کسی بھی علاقے میں
روزنامہ ''اتفاق نیوز'' نہ ملنے کی
صورت میں رابطہ کریں
0310-0018168